

# تریتی نصاب

حصہ دوم

برائے مدارس حفظ قرآن کریم



حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے  
 ۱۔ تجوید ۲۔ ایمانیات ۳۔ عبادات ۴۔ احادیث و سنن و دعائیں  
 ۵۔ سیرت اسلامی معلومات ۶۔ اخلاق و آداب  
 پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب

دعائے کتابت  
 حضرت مولانا عبدالرحیم بنوری مدظلہ العالی  
 رئیس جامعہ العلوم اسلامیہ، مظفر آباد، پاکستان



ڈیزائنر  
 حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی  
 مدرسہ دارالعلوم کراچی

جمع و ترتیب  
 علامہ ابراہیم مکتبہ تعلیم القرآن

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

01050515

کتاب کا نام : تربیتی انصاف (حصہ دوم) برائے مدارس حفظ قرآن کریم

تاریخ اشاعت : مئی 2015ء

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید الشفاق

ناشر : مکتبہ تعلیم القرآن الکریم

### ملنے کے پتے

#### مکتبہ تعلیم القرآن الکریم

C-1 کا سوپریشن سوسائٹی، ہا تقابل سہائی کلب، گرہ مندر کراچی۔  
ای میل: maktab2006@hotmail.com

#### مدرسہ ہیبت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8 گلشن اقبال، عقب مسجد ہیبت الکریم کراچی

فون: +92-21-34976073 +92-21-34976339

مکتبہ ہیبت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

#### کتاب کی معلومات کے لیے رابطہ نمبر

کراچی: 0333-3204104 سندھ: 0322-2061640

لاہور: 0321-4066762 پنجاب: 0300-2298536

بلوچستان: 0323-2465366 خیبر پختونخوا: 0323-2163507

مکتبہ کے دفتر کا نمبر: 0332-2154190

اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (طلوع و آوار)



جدید اصلاح شدہ ایڈیشن

# تریتی نصاب

حصہ دوم

(برائے مدارس حفظ قرآن کریم)

قرآن کریم حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت  
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

ولدیت:

طالب علم/طالبہ کا نام:

معلم/معلمہ کا نام:

کتب کا نام:

دعائے شکر  
حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi  
رئیس جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، لاہور

ذریعہ سرپرستی  
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی Nadwi  
صدر ذی القلم، کراچی



## ترتیبی نصاب حصہ دوم کا مکمل خاکہ

قرآن کریم کے فضائل، لفظ اللہ کے لام، راہنوں ساکن، بنوین، ہم ساکن کے قاعدے، نون لظنی اور مد کا بیان۔	تجوید	تجوید
کلمہ استغفار، کلمہ رد کفر، اسمائے حسنیٰ "الْحَبِیْبُ" سے "الْوَاحِیُ" تک، ہمارا دین، اسلام کے ارکان، انبیاء علیہم السلام کے مطلق ضروری عقائد، رسول اور نبی، رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، قسم نبوت، ختم نبوت کا تقاضا، قیامت کی نشانیاں اور حالات۔	عقائد	ایمانیات
حصہ اول میں پڑھے ہوئے کلمات نماز کی دہرائی۔	کلمات نماز	عبادت
دھو کی سنتیں اور مستحبات۔	طہارت	
اذان و اقامت کا جواب، نماز کے واجبات، سنتیں، مستحبات، مندوبات، نماز کے اوقات، مکروہ اوقات اور مسجد کا احترام۔	اذان و نماز	
(۱) نیت کی درجگی (۲) سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا (۳) دعا کی فضیلت (۴) قسم نبوت (۵) قرآن کریم کی فضیلت (۶) فجر کی نماز کی فضیلت (۷) دین سراسر فیوضی ہے (۸) رحم کرنا (۹) اچھے اخلاق کی فضیلت (۱۰) بڑھاپے کو تکلیف دینے کا نقصان (۱۱) رشوت کا وبال (۱۲) مسلمان کے ساتھ جھگڑنے کی ممانعت (۱۳) مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت (۱۴) چھینا چھپتی کا نقصان (۱۵) گالے کا نقصان۔	پندرہ احادیث ترجمے کے ساتھ	اخلاقیات
(۱) مسجد میں داخل ہونے کی دعا (۲) مسجد سے نکلنے کی دعا (۳) گھر میں داخل ہونے کی دعا (۴) گھر سے نکلنے کی دعا (۵) اذان کے بعد کی دعا (۶) بارش ہوتے وقت کی دعا (۷) کپڑا پہننے کی دعا (۸) پانی کپڑا پہننے کی دعا (۹) مسلمان کو پانی کپڑا پہننے دیکھیں تو یہ دعائیں (۱۰) صبح و شام کی تین مسنون دعائیں۔	مسنون دعائیں	مسنون دعائیں
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل زندگی، ہجرت، غزوات، بیتہ الوداع اور وفات۔	سیرت	سیرت
سوالات و جوابات کی صورت میں انبیاء کرام علیہم السلام کے مطلق اہم معلومات۔	اسلامی معلومات	معلومات
دو (۲) بیان اور چار (۴) قرآنی دعائیں۔	بیان و دعا	معلومات
دعا مدرسہ، گھر، چھینک، بھائی، بیبت، اللہ، لباس، سلام، مصالے اور مجلس کے آداب، زبان کی حفاظت، بات کرنے کے آداب، بیچ اور جھوٹ۔	اخلاق و آداب	اخلاق و آداب

## فہرست مضامین

33	انبیاء علیہم السلام کے حلقہ ضروری عقائد
34	رسول اور نبی
35	رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
36	حکم نبوت
37	حکم نبوت کا لکھنا
38	قیامت کی نشانیاں اور علامات
عبادات	
39	کلمات نماز کی دہرائی
42	وضو کے احکام
42	وضو کی سنتیں
43	وضو کے مستحبات
44	الان اور اقامت کا جواب
44	نماز کے واجبات
47	نماز کی سنتیں
50	نماز کے مستحبات
51	نماز کے مسلمات
52	نماز کے مکروہات
54	نماز کے اوقات
55	نماز کے مکروہات و اوقات
56	سجدہ تلاوت

6	دعائے کلمات (حضرت مولانا اکرم ہارونی، سکندریہ صاحب مدظلہ)
7	تقریب (حضرت مولانا علی محمد بنی صاحب مدظلہ العالی)
8	تقریب (حضرت مولانا محمد فضل الرحمن صاحب مدظلہ العالی)
9	مقدمہ
11	نظام الاوقات
تجربہ	
12	قرآن کریم کے فضائل
14	لفظ "اللہ" کے کلام کے قاعدے
15	"را" کے قاعدے
17	غز
17	نون ساکن اور حوین کے قاعدے
20	میم ساکن کے قاعدے
21	نون فعلن
22	مکانات
ایمانیات	
23	گزشتہ سال کی دہرائی
26	کلمہ استغفار
27	کلمہ زکریا
28	اسماعیل صلی
31	ہمارے دین
32	اسلام کے ارکان

78	انسان کے بعد کی دعا
79	جب ہارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں
79	کپڑا پہننے کی دعا
80	نیا کپڑا پہننے کی دعا
80	مسلمان کو نیا کپڑا پہننے کی دعا
81	صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں
ہجرت	
82	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر کا ایک واقعہ
83	ثبوت
84	تخلیغ اسلام کا آغاز
84	اسلام کی دعوت
85	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا رد عمل
86	ہجرت حبشہ
86	ختم کا سال
87	طائف کا سفر
88	معرانج
88	مدینہ منورہ
89	ہجرت
90	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں
90	مہاجرین اور انصار
91	مدینہ منورہ کے حالات
92	غزوہ بدر
92	غزوہ احد

احادیث	
58	گزشتہ سال کی دہرائی
63	ہیت کی درنگی
63	سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا
64	دعا کی فضیلت
64	قسم ہوت
65	قرآن کریم کی فضیلت
65	نہر کی نماز کی فضیلت
66	دین میں سراسر خیر خواہی ہے
66	رجم کرنا
67	ادبے اخلاق کی فضیلت
67	پڑوی کو تکلیف دینے کا نقصان
68	رشوت کا وبال
68	مسلمان کے ساتھ بھڑکے کی ممانعت
69	مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت
69	چھینا چھینی کا نقصان
70	گالے کا نقصان
مسنون اذکار و دعائیں	
71	گزشتہ سال کی دہرائی
76	مسجد میں داخل ہونے کی دعا
77	مسجد سے نکلنے کی دعا
77	گھر میں داخل ہونے کی دعا
78	گھر سے نکلنے کی دعا



121	پہلے مہینے کے سوالات
121	دوسرے مہینے کے سوالات
122	تیسرے مہینے کے سوالات
122	چوتھے مہینے کے سوالات
123	پانچویں مہینے کے سوالات
123	چھ مہینے کے سوالات
124	ساتویں مہینے کے سوالات
124	آٹھویں مہینے کے سوالات
125	نویں مہینے کے سوالات
125	دسویں مہینے کے سوالات
126	حالات و حالات
130	لہذا کی ڈائری پر کرنے کا طریقہ
131	لہذا کی ڈائری
135	رمضان چارٹ
136	ماہنامہ حاضری اور فیس چارٹ

93	غزوہ خندق
94	صلح حدیبیہ
95	فتح مکہ
96	نیکو الخوارق
97	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات
اسلامی معلومات	
98	دین اسلام سے متعلق سوالات و جوابات
اخلاق و آداب	
102	دعا کے آداب
103	مدرسہ کے آداب
104	گھر کے آداب
105	چھینک اور ہنسی کے آداب
106	بیت الخلا کے آداب
107	لباس کے آداب
109	سلام کے آداب
110	مصالے کے آداب
111	مجلس کے آداب
113	زبان کی حفاظت
113	بات کرنے کے آداب
115	بچ
116	جھوٹ
117	بیان و دعا

## دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مَدَنِيَّةُ الْعَالِي

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلاء نے قرآن کریم حفظ کرنے والے طلباء کے لیے ایک "تربیتی نصاب" بنایا ہے۔ امید ہے کہ اس سے اِن شَآءَ اللہ بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت ہوگی۔ مساجد کمیٹی کے ذمہ داران..... ائمہ مساجد اور مہتممین مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِن شَآءَ اللہ بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

معلمین، معلمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کروائیں اس میں اخلاص، عالیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ اٰمِیْنُ یٰاَرَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔

محمد یوسف بنوری



## تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَنیَّةُ الْعَالِی

صدر جامعہ دارالعلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَعَنَدُہُا وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ..... اَمَّا بَعْدُ

”مکتب تعلیم القرآن الکریم“ کی طرف سے شائع کیے گئے ”ترہیتی نصاب (حصہ دوم)“ کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہو سکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** بہت مفید ہوگا۔ اگر حفظ قرآن کریم کے مدارس میں اس کتاب کو داخل نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرثب کرنے والے حضرات کی خالصانہ خدمت کو قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے اور حفظ قرآن کریم کے اساتذہ و **مُتَعَلِّمِیْنَ** کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

محمد رفیع عثمانی

## تقریر

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِی

استاذ الحدیث، نائب مہتمم و ناظم تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلَاةُ عَلَى سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ  
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اس پر فتن دور میں میڈیا نے اس عظیم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملک پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسل نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتب قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جاسکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ”ترقی نصاب“ کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔ یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذہ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح ترقیاتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کام یاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملک پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محتاج دعا



## مقدمہ

الحمد للہ! مکاتب کا سلسلہ صدیوں سے مسلمانوں میں موجود ہے اور آج تک جاری و ساری ہے، اللہ تعالیٰ تاقیامت سے جاری رکھے۔ پہلی تربیت کا مکتب ہی ہے جو بچے بچوں کو گھر کے بعد نصیب ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مکاتب میں ہم اپنے بچے بچوں کو حفظ قرآن کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان میں دینی، عملی اور اخلاقی رنگ پیدا کرنے، تقویٰ طہارت، نماز و احکامات کا اہتمام کرنے، صدق، توکل، قناعت، صبر و شکر، معاملات میں درستگی اور دیگر خوبیوں سے بھی آراستہ کرنے کی کوشش کریں۔

ان مکاتب قرآنیہ میں سائنڈ کرم نہ صرف حفظ قرآن کریم اور تجوید پر محنت کرتے ہیں بلکہ علم کی تربیت کا اہتمام بھی اپنی ذمہ داری اور فریضہ سمجھتے ہیں۔ اسی ہے حضرت ملتی و ملی حسن صاحب ٹوکی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے تھے:

”إِنَّ هَذِهِ الْمَكْتَبَاتُ فِيهَا بَنُو دِينِنَا كَيْفَ يَكُونُ“

کیوں کہ مکتب میں استاد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ بچے بچوں کی اس طرح تربیت کرتے تھے کہ ان پر اسلام اور ایمان کا پکار رنگ چڑھ جاتا تھا جس کو ماننا آسان نہ تھا۔ بقول ضعیف: ”بچپن کی تربیت بچپن تک کام آتی ہے۔“ شاعر کہتا ہے:

قَدْ يَنْفَعُ الْأَدَبُ الْأَوْلَادَ فِي صُغُرٍ      وَلَيْسَ يَلْفَعُهُمْ حِينَ يَكْبَرُوا أَدَبُ  
إِنَّ الْغُسُونَ إِذَا عَذَلَتْهَا بِغَدَلَتْ      وَلَا تَذِينُ وَلَا تَكِينُكَ الْعَقَبُ

ترجمہ: ”یقیناً بچوں کو بچپن میں ادب سکھانا نفع بخش ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھانا فائدہ مند نہیں ہوتا، اگر آپ ٹہیلوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھا کر سکتے ہیں لیکن لکڑی کو چاہے آپ نرم بھی کر لیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔“

قرآن کریم حفظ کرنے کے سبب آنے والے علمائین یا چار سال یا کم و بیش مدت تک پڑھتے ہیں یہ بچے/بچیاں ہمارے پاس امانت اور امت مسلمہ کا سرمایہ ہیں۔ اس امانت کے حقوق صحیح ادا کرنے کے لیے زیر نظر مکتبہ ختم القرآن سمیت تین حصوں پر مشتمل یہ نصاب مرتب کیا گیا ہے جس میں تجوید، ایمانیات، مہارت، احادیث، مسئلہ دعا، میرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، اسلامی مصروفیات اور اخلاقی و آداب سے متعلق ضروری وراثت کی مضامین شامل کیے گئے ہیں۔

مجاہد اور مکاتب قرآنیہ میں پڑھانے والے، سائنڈ کرم اور گھروس میں یا ہفت کے مکاتب میں پڑھانے والی معلومات اگر نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ بچے/بچوں کی دینی و اخلاقی تربیت اور مسائل کی



تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور روزانہ اہتمام سے آدھ گھنٹہ یہ نصاب پڑھائیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ اس سے بچے/بچیوں میں قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ درج ذیل صفات پیدا ہوں گی:

- دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم
- دین پھیلانے کا جذبہ
- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت و اتباع
- والدین اور ساتھ ساتھ والدہ کا ادب
- دین پر چلنے کا شوق
- بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت
- خشوع و خضوع کے ساتھ نماز کا اہتمام
- رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی
- ہر موقع کی دعا مانگنے کا اہتمام
- چھٹیں گھنٹہ کی زندگی کے آداب۔

جب ان بچے/بچیوں کی مکتب میں صحیح تعلیم و تربیت ہوگی تو یہ **شہداء و نیکوین** پر عمل کریں گے، دینی معاون بنیں گے، معاشرہ میں اچھے انسان بنیں گے اور ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنیں گے۔

**ایک عاجز دانشور درخواست:**

اساتذہ کرام/معلمات سے انتہائی دہ کے ساتھ درخواست ہے کہ نصاب پڑھانے سے پہلے سبق کی تیاری کر کے، اور کھت لکھ پڑھ کر اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ کر درس گاہ میں جائیں۔ اس کی برکت سے **شہداء و نیکوین** طلبہ اور طالبات کی بہترین تربیت ہوگی اور امت مسلمہ کی بہترین تربیت میں آپ حضرات کا حصہ ہو جائے گا۔

**پیشکش:** اساتذہ کرام/معلمات، جامعہ دارالعلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعہ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، معاشرتی، اور دیگر مدارس کے انشاء کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ اس لیے ان سب مدارس کو اور کتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ و معلمات کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے **شہداء و نیکوین** کو بھی فائدہ ہوگا۔

**حدیث شریف میں آتا ہے:**

”مَنْ عَلَّمَ مَسْجُودًا نَفْسَ الْاُمِّيَةِ شَدَّ بِهِ الْعَبْدُ الْاَقْبَلَ حَتَّىٰ يَلْقَىٰ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“  
ترجمہ: ”جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (ظاہر و باطن) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: ”میرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔“

احباب کتب تعلیم القرآن الکریم



## نظم اوقات

نصاب میں شامل پڑھائی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن تیار ایمانیات و عبادات اور دوسرے دن احادیث و مسنون دعائیں، سیرت و اسلامی مخلوقات اور اخلاق و آداب کا مضمون پڑھائیں۔

مضامین پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

پہلے دن پڑھائیں	اوقات
تجوید	۱۰ منٹ
ایمانیات	۱۰ منٹ
عبادات	۱۰ منٹ
دوسرے دن پڑھائیں	اوقات
احادیث و مسنون دعائیں	۱۰ منٹ
سیرت و اسلامی مخلوقات	۱۰ منٹ
اخلاق و آداب	۱۰ منٹ

نوٹ: روزانہ سبق پڑھاتے پڑھاتے مختصراً اس پر عمل کرنے کی ترغیبیں بات اور گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سہیں۔

مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی اور اضافے کی گنجائش ہے۔



## تجوید

”قرآن کریم کے ہر حرف کو اپنے مخرج سے تمام صفات کے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔“

### سبق: ۱ قرآن کریم کے فضائل

﴿۱﴾ قرآن کریم پڑھنا اور پڑھانا یقیناً سب سے افضل ہے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ فرماتے ہیں:

☆ ”جو شخص قرآن کریم کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے، وردہ دعائیں، گننے کی فرصت

نہیں ملتی، میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ

کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر۔“

قرآن کریم کے ہر حرف کی تلاوت پر اللہ تعالیٰ جنت میں چاہے سمجھ کر پڑھیں یا بغیر سمجھے۔

﴿۲﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص قرآن کریم کا ایک حرف پڑھے، اس کے لیے اس حرف کے بدلے ایک

نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ

ایک حرف ہے بل کہ ایک حرف ہے ایک حرف ہے ایک حرف ہے۔“



قرآن کریم پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کے ماں باپ کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے قرآن کریم پڑھا اور اس میں جو کچھ ہے اس پر عمل کیا، قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، اگر وہ سورج تمہارے گھروں میں ہو پھر تمہارا کیا گمان ہے اس کے بارے میں جس نے خود عمل کیا ہو۔“ (۳)

☆ مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والے کے والدین کو جب ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، تو سمجھ لو کہ خود اس قرآن کریم پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا کیا عطا فرمایا جائے گا۔

سبق: ① پہلے مہینے میں اس دن پڑھا میں دعوہ معظم / مطہر دستخط پرست

## سبق: ۲ لفظ ”اللہ“ کے لام کے قاعدے

لفظ اللہ کے ’’ سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ جیسے: **هُوَ اللَّهُ، رَسُولُ اللَّهِ۔**

لفظ اللہ کے لام سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو تو لفظ اللہ کا لام ہار یک پڑھا جائے گا۔ جیسے: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔**

لفظ **اللَّهُمَّ** کے لام کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

لفظ اللہ کے لام سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ جیسے: **يَا أَيُّهَا اللَّهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي۔**

لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اللہ کا لام ہار یک پڑھا جائے گا۔ جیسے: **قُلِ اللَّهُمَّ۔**

لفظ **اَللّٰہُمَّ** اور **اَللّٰہُ** کے نام کے علاوہ جہاں کہیں بھی نام آئے تو ہار یک ہی پڑھا جائے گا۔ جیسے: **مَآ وَ لَہُمْ۔**

### سبق: ۳ ”را“ کے قاعدے

- ❶ را پر زبر، پیش یا دوزبر، دو پیش ہوں تو را پر (یعنی موئی) پڑھی جائے گی۔  
جیسے: رَبُّكَ، وَبُئَا، جِئَا، قَدِيرٌ۔
- ❷ را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں تو ”را“ ہار یک ہوگی۔ جیسے: رَا، رَاہِ، رَاہِ۔
- ❸ را ساکن سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو ”را“ پُر ہوگی۔ جیسے: رَاہِ، رَاہِ۔
- ❹ را ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو را ہار یک ہوگی۔ جیسے: رَاہِ، رَاہِ۔
- ❺ را ساکن کے بعد اگر موئے حروف ”خ، ص، ض، ط، ظ، ع، ق“ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو را پُر ہوگی۔ جیسے: رَاہِ، رَاہِ، رَاہِ۔
- قرآن کریم میں اس قاعدہ کے یہی چار امثال ہیں۔
- ☆ رَاہِ، رَاہِ اور ہار یک دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ میں وقف کی صورت میں را پُر پڑھنا بہتر ہے اور رَاہِ میں وقف کی صورت میں رَاہِ ہار یک پڑھنا بہتر ہے۔
- ☆ را ساکن سے پہلے زیر ہو اور اس کے بعد موئے حروف میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے تو را ہار یک ہوگی۔ جیسے: اَلَّذِي زَكَّوْا مَلَكٌ۔



## سبق: ۴

۱۔ راساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو تو راپر ہوگی۔

جیسے: لَتَن اَز تَقَطُّی، اَمِر اَز تَا بُؤا، رَت اَز جَعُون۔

۲۔ راپر ایک جگہ قرآن کریم میں امالہ ہے، اس میں 'ہ' باریک پڑھیں گے اور وہ جگہ یہ ہے:

لَا تَقْرَءُ لَہٗ اِنَّہٗ اَسْمٰوٰتٍ وَّ اَرْضٍ وَّ کُلِّ شَیْءٍ حَاقٌّ بِرَحْمَتِہٖ ۝۱۰۲

”قمرے“ پڑھتے ہیں۔

۳۔ راساکن سے پہلے زیر عارضی ہو تو راپر ہوگی۔ جیسے: اَلْیَوْمَ

اور اگر زیر اصلی ہو تو راپر ہوگی۔ جیسے: اَزْیَاقَہٗ۔

۴۔ راساکن سے پہلے بھی ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زیر یا پیش ہو تو

ہوگی، جیسے: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَہٗ دِیْنَہٗ وَ اَنۡصَرَفْتُ عَنْہٗ لَیۡلَۃَ النِّصْرِ ۝۱۰۰

”یومی الی کُمز“ (ایسا وقف کی صورت میں ہوتا ہے)۔

۵۔ راساکن سے پہلے ساکن حرف ہو تو ہر صورت میں باریک ہوگی۔

جیسے: ”خَیۡزٌ، قَدِیۡزٌ“ (ایسا وقف کی صورت میں ہوتا ہے)

سبق: ۵۔ چوتھے سینے میں س د ن پڑ جائیں مگر علم مغلہ دیکھنا سہل ہے

## سبق: ۵

### غُٹّہ

- ۱۱۱ ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو "غُٹّہ" کہتے ہیں۔  
۱۱۲ نون اور میم پر تشدید ہوتو ہمیشہ " " ہوتا ہے۔ جیسے: " "۔

### نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

- ☆ تنوین اور نون ساکن کی آواز پڑھنے میں ایک جیسی ہوتی ہے۔ جس طرح پڑھنے میں دونوں برابر ہیں اسی طرح ان دونوں کے قواعد بھی ایک جیسے ہیں۔  
نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

۱۔ اظہار ۲۔ اخفا ۳۔ انقلاب ۴۔ ادغام

### قاعدہ "اظہار":

نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں نہ لے جائیں بل کہ غٹّہ کیے بغیر اس کو صرف ظاہر کر کے پڑھیں، اس کو "اظہار" کہتے ہیں۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چار حروف (ا، ا، ا، ا) میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو ظاہر کر کے غٹّہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے۔

جیسے: " "۔

دستخط سرپرست

سبق: ۵ پانچویں صفحے میں اس دن پڑھائیں دستخط معلم اطفال

## سبق: ۶

### قاعدہ: ”اخفا“

اخفا کے معنی چھپانے کے ہیں۔ نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں چھپ کر ایک الف کے برابر سمجھ کر پڑھیں، اس کو ”اخفا“ کہتے ہیں۔

حروف اخفا پندرہ ہیں:

”ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔

ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ف۔ ق۔ ک۔“

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں چھپ کر ایک الف کے برابر سمجھ کر پڑھیں گے۔

جیسے: كُنْتُ، اُلْفَى، حُبًّا حَمًّا كِرَامًا كَاتِبِينَ ۔

☆ اس کو ایسے پڑھے جیسے اردو زبان میں اونٹ، ہانس، سینک وغیرہ پڑھتے ہیں۔

### قاعدہ: ”اقلاب“

کے معنی ہیں ”بدل“ نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف آئے تو نون ساکن

اور تنوین کو میم سے بدل دیں گے اور غٹنے کے ساتھ پڑھیں گے۔

قرآن کریم میں علامت کے طور پر چھوٹا سا نکھ ہوا ہوتا ہے۔

جیسے: مَنْ يَخِلْ يَخْلُ، وَجَعْلَ بَعِيدًا ۔

سبق: ۷ پچھلے سبق میں اس دن پڑھائیں دقتاً معلوم مسئلہ دقتاً سر پرست



## سبق :-

### قاعدہ: ”ادغام“

ادغام کے معنی ہیں ایک چیز دوسری چیز میں داخل کرنا۔

حروف ادغام چھ ہیں:  $\text{ا، ب، ت، ث، ج، د}$  ان کا مجموعہ  $\text{ا، ب، ت، ث، ج، د}$  ہے۔

ادغام کی دو قسمیں ہیں:  $\text{ادغام بدلہ}$   $\text{ادغام مع الغنہ}$

### ادغام بلا غنہ:

ادغام بلا غنہ کے معنی ہیں غنہ کیے بغیر ملنا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد  $\text{ا، ب، ت، ث، ج، د}$  نہ تو ادغام بلا غنہ ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو

”ل“ یا ”ر“ سے ملا کر غنہ کیے بغیر پڑھیں گے۔

نون ساکن اور تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی۔

جیسے:  $\text{نور، نور، نور، نور، نور، نور}$ ۔

### ادغام مع الغنہ:

ادغام مع الغنہ کے معنی ہیں غنہ کے ساتھ ملانا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد  $\text{ا، ب، ت، ث، ج، د}$  اس کا مجموعہ  $\text{ا، ب، ت، ث، ج، د}$  ہے۔ ان چار حروف

میں سے کوئی حرف دوسرے کلمے میں آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو غنہ کے ساتھ ملا کر

پڑھیں گے۔ جیسے:  $\text{نور، نور، نور، نور، نور، نور}$ ۔

☆ نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف 'ن' اور 'ا' میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو ملا کر نہیں پڑھیں گے بل کہ غنہ کیے بغیر اس کو صرف ظاہر کر کے پڑھیں۔  
جیسے: دُنْيَا قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ۔  
پورے قرآن کریم میں اس قاعدے کے یہی چار الفاظ پائے گئے ہیں۔

## سبق: ۸ میم ساکن کے قاعدے

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں:

۱۔ اظہار ۲۔ اخفاء ۳۔ ادغام

۱۔ اظہار:

اظہار کے معنی ہیں ظاہر کرنا۔

میم ساکن کے بعد حرف 'ن' اور 'ا' کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو میم ساکن کو ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے، جیسے: اَنَّا، اَنْتَ، اَنْتُمْ۔

۲۔ اخفاء:

اخفاء کے معنی ہیں چھپانا۔

میم ساکن کے بعد حرف 'ا' آئے تو میم ساکن کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔  
جیسے: رَبُّهُمْ، بِيَهُمْ۔

سبق: ۹ سینے میں پڑھائیں

ادغام:

ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنا۔

میم ساکن کے بعد حرف میم آئے تو پہلے میم کو دوسرے میم سے ملا کر غنے کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے: اَلَيْكُم مِّنْ سُنُونٍ۔

## نون قطنی

سبق: ۹

تنوین والے حرف کے بعد اگر دوسرے کلمے کے شروع میں ہمزہ وصلی آجائے تو ان دونوں کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں دو زبر کی جگہ ایک زبر، دو زیر کی جگہ ایک زیر اور دو پیش کی جگہ ایک پیش پڑھیں گے۔

قرآن کریم میں صامت کے طور پر ہمزہ وصلی سے پہلے چھوٹا سا نون لکھا ہوا ہوتا ہے اور اس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ جیسے: قَدْ يَزُوۡا۟ اِلَیَّ۔

فَخُوۡرَا۟ اِلَیَّۨہِیۡنَ۔ لَمَّا۟ اِلَیَّ۔

☆ ہمزہ وصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو ملا کر پڑھنے کے وقت نہیں پڑھا جاتا ہے۔

☆ ہمزہ وصلی کو تنوین والے حرف کے ساتھ ملا کر نہ پڑھیں بلکہ وقف کریں تو ہمزہ وصلی پڑھا جائے گا اور نون قطنی نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے: اَلَاۤ اِنَّہٗ۔

ملا کر پڑھنے اور علیحدہ علیحدہ پڑھنے کی خوب مشق کرائیں۔

سبق: ۱۰ آٹھویں صفحے میں اس دن پڑھا میں دُعا معلّم معلّم

سبق: ۱۱ نویں صفحے میں اس دن پڑھا میں دُعا معلّم معلّم

دُعا سر پرست

دُعا سر پرست

## مد کا بیان

سبق: ۱۰

- ۱۔ مد کے معنی ہیں "کھینچنا، لمبا کرنا۔"
- ۲۔ مد کے اقسام: حروف مدہ کے بعد واسے حرف پر اگر جزم ہو جیسے: "یا تشدید ہو جیسے: حَاجُّوْكَ تُو" مد لازم ہوگا۔
- ۳۔ مد لازم کے پڑنے کی مقدار تین الف کے برابر ہے۔<sup>(۵)</sup>
- ۴۔ مد کے اقسام: حروف مدہ (الف، واو، اور یا) کے بعد حمزہ اسی کلمہ میں ہو تو "مد متصل" ہوگا۔ جیسے: جَاءَ جَائِيَّةٌ سُوءٌ۔
- ۵۔ مد متصل کے پڑنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔<sup>(۶)</sup>
- ۶۔ مد کے اقسام: حروف مدہ کے بعد حمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو "مد منفصل" ہوگا۔ جیسے: اَلَيْسَ اِيَّا بَهْمُ۔
- ۷۔ مد منفصل کے پڑنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔<sup>(۷)</sup>
- ۸۔ مد متصل اور منفصل کے لکھنے میں دو طرح سے فرق ہوتا ہے۔
- ۹۔ مد متصل کی علامت "و" اور مد منفصل کی علامت "ہ" ہے۔
- ۱۰۔ مد متصل میں عام طور پر حمزہ اپنی اصلی شکل (ا) میں ہوتا ہے جیسے: "اور کبھی حمزہ الف کی شکل میں ہوتا ہے جیسے: سُوءَ اٰی اَن۔"<sup>(۸)</sup>
- ۱۱۔ مد منفصل میں "ہ" کے علاوہ ہر جگہ حمزہ الف کی شکل (ا) میں ہوتا ہے جیسے: "اے۔"



ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو

کہتے ہیں۔

گزشتہ سال کی دہرائی

کلمہ طیبہ

سبق: ۱

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“

(۱)

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔“

کلمہ شہادت

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس

کے رسول ہیں۔“

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ - (۱۰۱)

☆ ترجمہ: ”اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، مگر ہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔“

کلمہ توحید

☆ ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، و اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضہ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

## ایمانِ مجمل

☆ ترجمہ: ”میں ایمان لا یا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔“

## ایمانِ مفصل

☆ خَيْرُهُ وَشَرُّهُ ”أَمِنَ اللَّهُ تَعَالَى وَالْبَعْثُ بَعْدَ الْمَوْتِ“ (۱۰)  
ترجمہ: ”میں ایمان لا یا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔“

## اس سال کے اسباق

### کلمہ استغفار

سبق: ۲

أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنْ

العظيم۔ (۱۸)

☆ ترجمہ: ”میں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے معافی مانگتا ہوں ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا ہو یا بھول کر، چھپ کر کیا ہو یا کھلم کھلا، اور میں توبہ کرتا ہوں اللہ کے دربار میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔“

”اے اللہ! بے شک تو غیبیوں کا جاننے والا، ورعیبوں کو چھپانے والا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔“



## کلمہ ردّ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ - (۱)

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ، نکتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی، نکتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس کا مجھے علم نہیں۔ میں نے شرک سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور فیہت سے اور بدعت سے اور جھگلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے، درتم گناہوں سے اور میں مسلمان ہوا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔“

سبق ۱۰: میں نے پڑھا میں اللہ کے رسول ہوں



۱۔ اسمائے حسنی: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنی" کہتے ہیں۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

## گزشتہ سال کی دہرائی

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمَنُ      الرَّحِيمُ      الْمَلِكُ      الْقُدُّوسُ      السَّلَامُ  
سب پر مہربان      بہت مہربان      حقیقی بادشاہ      ہر عیب سے پاک      سلام سے رکھنے والا

امن دینے والا      گھبراہٹ کرنے والا      سب پر غالب      خرابی درست کرنے والا      بہت بڑائی والا

الْمَلِكُ      الْمَنَّانُ      الْقَيُّومُ      الْقَادِرُ      الْقَهَّارُ

پیدا کرنے والا      ٹھیک ٹھیک بنانے والا      صورت بنانے والا      کتنا ہوں کو ہر وقت بہت زیادہ بخشنے والا      بہت غلبے والا

الْقَهَّارُ      السَّزَّاقُ      الْفَتَّاحُ      الْغَنِيُّ      الْغَابِضُ

سب کو کھینچنے والا      بہت روزی دینے والا      بڑا کھینچنے والا      بہت جاننے والا      روزی ٹھک کرنے والا



خوب روڑی دینے والے پست کرنے والے بلند کرنے والا عزت دینے والے رسوا کرنے والے

سننے والا دیکھنے والا اٹل فیصلہ کرنے والا صحیح انصاف کرنے والا بھیدوں کا جاننے والا

پوری طرح خبر رکھنے والے بردہ دار عظمت والا خوب گناہ بخشنے والا

تھوڑے پر بہت دینے والے بلند مرتبہ دار بہت بڑا حفاظت کرنے والا

خوراکیں پیدا کرنے والا حساب لینے والے بڑی شانت والے بے ہنگمے عطا کرنے والا

بڑا گھبہاں دعا قبول کرنے والا

سبق: ۱۰ مہینے میں پڑھا کریں

وسعت دینے والا | بڑی حکمت والا | بڑی محبت والا | بڑی بزرگی والا

الْبَاقِیُّ الشَّهِیدُ الْحَقُّ الْوَكِیلُ

قبروں سے اٹھانے والا حاضر و موجود سب صفات کے ساتھ ثابت کام بنانے والا

قوت والا نہایت مضبوط قوت والا کارساز/مددگار تعریف کا مستحق

الْمُعِیْنُ

اچھی طرح شمار کرنے والا کبھی ہار پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا زندہ کرنے والا

موت دینے والا ہمیشہ زندہ سب کی ہستی قائم رکھنے والا ہر چیز کو پانے والا

سبق: ۵۰ چوتھے مہینے میں اس طرح کی تہذیبی تعلیم





## سبق: ۵ ہمارا دین

۱. ہم سب مسلمان ہیں۔
۲. ہمارا دین ہے۔
۳. اسلام کے معنی ہیں برداری کے ہیں۔
۴. اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
۵. اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔
۶. اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔
۷. ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کریں۔
۸. اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ اچھے کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔
۹. ہمیشہ سچ بولیں۔
۱۰. سب کے ساتھ اچھائی کریں۔
۱۱. اپنے ابو، امی، اساتذہ کی عزت کریں۔
۱۲. اپنے بھائی، بہن اور دوستوں کے ساتھ پیارا اور محبت سے رہیں۔
۱۳. اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیز بغیر اجازت لینے سے منع کرتا ہے۔

## سبق: ۶ اسلام کے ارکان

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم کی گئی ہے

گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،

نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

☆ زبان سے پڑھنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں ان نمازوں کو

پابندی کے ساتھ اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا

کرنا فرض کی ہے۔ زکوٰۃ میں مال کا ڈھائی فیصد یعنی چار پیسوں حصہ نکالا جاتا ہے اور زکوٰۃ

غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض کیا ہے ان مسلمانوں پر جو بیت اللہ

تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ مسلمان حج کرنے مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کے مہینے کے

پورے روزے رکھنا فرض کیے ہیں۔

سبق: ۷ مہینے میں ۱۰ روزے پڑھائیں اور ۱۰ روزے رکھیں



اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں انسانوں کو صحیح زندگی گزارنے کا طریقہ سکھانے کے لیے اپنے خاص بندوں کو نبی بنا کر بھیجا، ان کو انبیاء کہتے ہیں۔

تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور انسان ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو معجزے عطا کیے ہیں۔

☆ انبیاء کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) ہے۔

☆ انبیاء لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بدلتے تھے اور انھیں اچھی

باتیں بتاتے تھے اور بری باتوں سے روکتے تھے۔

☆ انبیاء اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے بندوں تک پورے پورے

پہنچاتے ہیں۔ ان میں ذرہ برابر کمی نہیں کرتے اور نہ ہی کسی پیغام کو چھپاتے تھے۔

☆ انبیاء صرف وہی باتیں جانتے ہیں جو اللہ تعالیٰ انھیں وحی کے

ذریعے بتاتے ہیں۔

۱۔ سارے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام مومن ہوں سے پاک ہیں۔

۲۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

۳۔ سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

چند مشہور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام یہ ہیں:

- ① حضرت آدم علیہ السلام
- ② حضرت نوح علیہ السلام
- ③ حضرت ابراہیم علیہ السلام
- ④ حضرت اسماعیل علیہ السلام
- ⑤ حضرت موسیٰ علیہ السلام
- ⑥ حضرت ہارون علیہ السلام
- ⑦ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
- ⑧ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

## سبق ۸: رسول اور نبی

- ☆ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغمبر میں سے بعض رسوں ہیں اور بعض نبی ہیں۔
- ☆ رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو۔
- ☆ نبی اس پیغمبر کو کہتے ہیں جو پہلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو۔
- ☆ کوئی آدمی اپنی کوشش سے نبی اور رسوں نہیں بن سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مرتبہ دیا جاتا ہے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ نے جتنے رسول اور نبی بھیجے ہیں وہ سب سچے اور حق ہیں۔
- ☆ ہم تمام نبیوں اور رسوں پر ایمان لاتے ہیں ورنہ کادس و جان سے احترام کرتے ہیں۔

سبق ۹: رسول اور نبی میں فرق

اللہ تعالیٰ پرست

## رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے سردار ہیں۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں سب سے زیادہ علم دیا۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو سیدھی راہ بتلانے کے لیے بھیجا۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بری باتوں سے روکتے تھے۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی کو کسی خاص قوم یا ملک یا مخصوص زمانے کے لیے بھیجا گیا  
 جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے

اب صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے بتائے ہوئے احکام اور طریقوں پر عمل  
 کرنے میں ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

☆ اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 مبارک طریقوں پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔





## ختم نبوت کا تقاضا

☆ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کامل شریعت عطا فرمائی اور ایک ایسی کتاب دی جو قیامت تک کے لوگوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے کافی ہے۔

☆ اب قیامت تک صرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور شریعت ہی باقی رہے گی۔  
﴿۱﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بنی اسرائیل کی راہ نمائی انبیاء (کیا کرتے تھے۔ جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا اس کی جگہ لے پیتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“

یہی وجہ ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کیا جنہوں نے نبوت کا دھوی کیا۔

﴿۲﴾ اگر کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے تو وہ اہل بیعت اور کافر ہے۔

☆ ختم نبوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے نبیوں والی محنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے (یعنی ہمارے) سپرد فرمائی ہے۔

☆ لہذا اب قیامت تک آنے والے تمام انسانوں تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پہنچانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

☆ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں امت محمدیہ کو کہا ہے۔

☆ ہمیں چاہیے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس ذمہ داری کو فکر مندی کے ساتھ ادا کریں۔

سبق ① نوں مہینے میں ۱۰۰۰ پڑھائیں اللہ معکم سطر

مکتبہ ختم نبوت

جس دن ساری مخلوق مرجائے گی، تمام زمین و آسمان ٹوٹ پھوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور دنیا ختم ہو جائے گی، وہ "قیامت" کا دن ہوگا۔

قیامت کا دن متعین ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے مدد وہ کسی کو اس کا علم نہیں ہے۔

☆ قیامت کی کچھ نشانیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دی ہیں۔ یہ سب نشانیاں ضرور پوری ہونے والی ہیں۔

قیامت کی چند نشانیاں یہ ہیں:

قرآن کریم آسمان پر اٹھایا جائے گا۔ جھوٹ بولنا عام ہو جائے گا۔

[۱] شرم و حیا ختم ہو جائے گی۔ [۲] قتل عام ہو جائے گا۔

[۳] سورج مغرب سے نکلے گا۔

تھوڑے دنوں میں سارے مسلمان مرجائیں گے۔ پوری دنیا کافروں سے بھر جائے گی۔

☆ جب قیامت کی ساری نشانیاں پوری ہو جائیں گی تو قیامت آجائے گی۔

☆ حضرت اسرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے، اس کی آواز اس قدر

ڈراؤنی اور سخت ہوگی کہ اس سے سب مرجائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو جائے گی۔

## عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انہیں ”عبادات“ کہتے ہیں۔

### کلمات نماز کی دہرائی

سبق: ۱

تکبیر تحریمہ

”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“<sup>(۱)</sup>



ثَنَاء

”مُبَارَكٌ اَنْتَ اِلٰهَهُمْ وَبِحَنْدِكَ وَكِبَارَتِ اَسْمِكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ اَعْلٰیكَ۔“<sup>(۲)</sup>



تَعَوُّذ

اَسْتَغُوْذُ بِاَسْمِهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ



تَسْبِيْحَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○



ہدایات برائے محترم معلم معطر  
اس سارے کا نصاب شروع کرنے سے پہلے حصاد اول میں پڑھے  
ہوئے کلمات نماز کی دہرائی کریں۔



## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَرْحَمِنِ الرَّحِيْمِ ۝ فِىْكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝  
اِيَّاكَ نَعْبُدُ ۝ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ  
الَّذِيْنَ نَعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝

## سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

لَمَّا قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ۝ اللهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوَلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ  
كُفُوًا اَحَدٌ ۝

## رکوع کی تسبیح

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" (۳)

## رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

"سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" (۴)

## قوم کی تحمید

"رَبِّكَ اَلْحَمْدُ" (۵) "حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا قَبِيْرًا" (۶)

## سجدے کی تسبیح

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی" (۷)

## جلسے کی دعا

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ“

۱۰۱

## تَشَهُّد

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ  
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسَلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ  
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

۱۰۲

## دُرود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ  
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ خَبِيْرٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ خَبِيْرٌ مَّجِيْدٌ

۱۰۳

## دُرود کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظَلَمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِيْ  
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

۱۰۴

## سلام

اَسَلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

۱۰۵

سبق: ① بیت مبینہ میں اس پر حدیثیں مکتبہ المدینہ دہلی سرپرست









## سبق: ۲ وضو کے احکام

☆ وضو کے فرائض اور نواقض آپ ”محمد“ میں پڑھ چکے ہیں۔ وضو میں کوئی واجب نہیں ہے۔

☆ اس حصے میں وضو کی سنتیں اور مستحبات ذکر کیے جائیں گے۔  
وضو کی سنتیں:

وضو میں تیرہ (۱۳) سنتیں ہیں:

- ① وضو کی نیت کرنا۔
- ② وضو شروع کرنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ“ پڑھنا۔
- ③ دونوں ہاتھ گھٹوں تک تین ہار دھونا۔
- ④ تین ہار گل کرنا۔
- ⑤ مسواک کرنا (اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا)۔
- ⑥ تین ہار ناک میں پانی ڈالنا۔
- ⑦ ڈاڑھی کا خلال کرنا۔
- ⑧ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔
- ⑨ ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرنا۔

- ⑩ کالوں کا مسح کرنا۔ 
- ⑪ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔ 
- ⑫ ترتیب سے وضو کرنا۔ 
- ⑬ پے در پے وضو کرنا، یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھو لینا۔ 

### وضو کے مستحبات:

- ☆ وضو میں پانچ مستحب ہیں:
- ☆ ① پاک اور ادھی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔
- ☆ ② قبلہ کی طرف منہ کر کے وضو کرنا۔
- ☆ ③ دائیں طرف سے شروع کرنا۔
- ☆ ④ گردن کا مسح کرنا۔
- ☆ ⑤ وضو کرتے ہوئے کسی دوسرے سے مدد نہ لینا۔

سبق: ⑤ دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں **دعوتِ معلمِ مسطر** **دعوتِ سرپرست**



### سبق: ۳ اذان اور اقامت کا جواب

☆ اذان اور اقامت کے کلمات آپ "حصہ اول" میں پڑھ چکے ہیں، اذان کا جواب اس طرح دیں۔  
 ۱۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے جواب میں "اَللّٰهُ اَكْبَرُ".....

"شَهِدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ" کے جواب میں "اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ".....  
 "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کے جواب میں "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ".....

"حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" اور "لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ" کے جواب میں "لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہیں۔<sup>(۱)</sup>

۲۔ فجر کی اذان میں "الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ" کے جواب میں "صَدَقْتَ وَبَرَزْتَ" کہیں۔<sup>(۲)</sup>

۳۔ اقامت کا جواب اذان کے جواب کی طرح ہے۔

۴۔ "قَدْ قَمَّتِ الصَّلٰوةُ" کے جواب میں "اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا" کہیں۔<sup>(۳)</sup>

### نماز کے واجبات

☆ نماز کے فرائض آپ "حصہ اول" میں پڑھ چکے ہیں۔

☆ اس حصے میں نماز کے واجبات و نماز کی سنتیں و نماز کے سبب و نماز کے مفہمات وغیرہ ذکر



کیے جائیں گے۔

☆ وہ اعمال جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے انہیں "نماز کے واجبات" کہتے ہیں۔

☆ فرض اور واجب میں یہ فرق ہے کہ اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز ہر صورت میں دوبارہ پڑھنی پڑے گی جب کہ واجب اگر بھروسے رہ جائے تو سجدہ سہوا ادا کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے، اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

☆ اگر کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو سجدہ سہو کرنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی بلکہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

### سبق: ۴

☆ نماز کے چودہ (۱۴) واجبات ہیں:

① فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مخصوص کرنا۔

② فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت اور واجب، سنت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا۔

③ فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا یا کم از کم ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

دستخط سرپرست

سبق: ۵ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھا میں دستخط معلم اعظم



۱. سورۃ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ (۴)
۲. نماز کے ارکان میں ترتیب قائم رکھنا۔ (۵)
۳. قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔ (۶)
۴. جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ (۷)
۵. تسبیح ارکان یعنی نماز کے تمام ارکان کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔ (۸)
۶. قعدہ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔ (۹)
۷. دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ (۱۰)
۸. اہم کافجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کی وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا، ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا۔ (۱۱)
۹. عورتوں کے لیے نمازوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا، دن کی نمازوں میں رات کی نماز ہو۔ (۱۲)
۱۰. "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" سے نماز ختم کرنا۔ (۱۳)
۱۱. وتر کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔ (۱۴)
۱۲. دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائکہ تکبیریں کہنا۔ (۱۵)

سبق: ۵۰ چوتھے مہینے میں اس دن پڑھائیں دستِ معلمہ دستِ سرپرست



## سبق: ۵ نماز کی سنتیں

(۱) نماز کی سنتیں: وہ اعمال جو نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں لیکن ان کا درجہ فرض اور واجب سے کم ہے انہیں ”نماز کی سنتیں“ کہتے ہیں۔

☆ اگر نماز کی کوئی سنت رہ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے البتہ جان بوجھ کر سنت چھوڑنا گناہ ہے اور ثواب میں بھی کمی ہو جاتی ہے اس لیے نماز میں سنتوں کا بھی اہتمام کیا جائے۔

☆ نماز میں اکیس سنتیں ہیں:

- ☆ ۱۔ مرد تکبیر تحریرہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں۔
- ☆ عورتیں شبیرہ تحریرہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ نڈھوں تک اٹھائیں۔
- ☆ ۲۔ تکبیر تحریرہ کہتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔
- ☆ ۳۔ تکبیر تحریرہ کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔
- ☆ ۴۔ مرد سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر ناف کے نیچے باندھیں۔
- ☆ عورتیں سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر سینے پر رکھیں۔
- ☆ ۵۔ امام کا تمام تکبیروں کو ہتھ پر ضرورت بلند آواز سے کہنا۔
- ☆ ۶۔ تَنَافُظُ رُحْنَا۔
- ☆ ۷۔ تَعَوُّذُ بِمَعْنٰی ”اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ“ پڑھنا۔
- ☆ ۸۔ تَسْمِيۃُ بِمَعْنٰی ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ“ پڑھنا۔



- ☆ (۹) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- ☆ (۱۰) سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔
- ☆ (۱۱) قُنَا نَعُوْذُ اَللّٰہِ سُبْحٰنَہٗ اَوَّلٰہِ اَمِیْن کو آہستہ پڑھنا۔
- ☆ (۱۲) سنت کے موافق قرات کرنا۔
- ☆ (۱۳) رکوع اور سجدے میں تین تین مرتبہ تسبیح پڑھنا۔
- ☆ (۱۴) مرد رکوع میں سر اور کمر کو ایک سیدھ میں برابر رکھیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑیں۔
- ☆ حورتیں روع میں تنہا جھیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں ہاتھوں کو آگے کی طرف ذرا جھکا دیں اور گھٹنے پر ہاتھ کی انگلیاں مد کر رکھیں۔
- ☆ (۱۵) قومہ میں (یعنی رکوع سے اٹھتے وقت) اَمِّ سَبِیْعَ اَللّٰہُ مَعْنِ حَمِیْدَہٗ کہے، مقتدی رَبَّنَا نَعُوْذُ اَللّٰہِ کہے اور منفرد یعنی اکیسے نماز پڑھنے والا دونوں کہے۔

#### بہ اہانت سے خطہ معلوم

- ظلم کو کبھی نہیں کہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہوں تو ہر کی امام صاحب کی اقتدا دیکھنا ضروری ہے۔ امام صاحب کے رکوع میں جیسے کے بعد رکوع کریں اور امام صاحب کے رکوع سے اٹھنے کے بعد رکوع سے اٹھیں، اسی طرح تمام ارکان میں کریں۔ امام صاحب سے پہلے ہرگز کسی رکعت میں نہ جائیں اور جہاں شریعت میں ایسا پڑھنا منع ہے۔
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص جو امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے اس سے روکتا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنادے۔“ (ترمذی، درجم، ۵۸۴)
- نماز کے طریقے کے مطابق پڑھنے میں مردوں اور عورتوں کے ہاتھوں سے جہاں فرق ہے اس کی نشان دہی کی گئی ہے۔ ظلم کے بے حد طریقے کا یہ رنگ میں اور حالات کے لیے منہ طریقہ نماز سماں رنگ میں دیا گیا ہے۔ ظلم کو مردوں کے لیے جو منہ طریقہ لکھا گیا ہے وہ پڑھ جائیگا اور عورتوں کے لیے جو منہ طریقہ لکھا گیا ہے وہ پڑھ جائیگا۔

دستخط سرپرست

سبق: ۵۱) پانچویں صفحے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلم/معلمہ



## سبق: ۶

- ☆ (۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھانا۔
- ☆ (۷) مرد جلے اور قعدے میں الٹا پاؤں بچھ کر اس پر بیٹھیں اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھیں کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھیں۔
- ☆ عورتیں جب ورقعدے میں اس طرح بیٹھیں کہ دونوں پاؤں ان کی طرف نکال دیں، بائیں سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔
- ☆ (۸) تشهد میں **اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ** پر جھکا دینا۔
- ☆ (۱۹) قعدہ اخیرہ میں تشهد کے بعد درود پڑھنا۔
- ☆ (۲۰) درود کے بعد دُعا پڑھنا۔
- ☆ (۳۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

## نماز کے مستحبات

۱. نماز کے مستحبات: وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے، انہیں 'نماز کے مستحبات' کہتے ہیں۔

☆ نماز میں پانچ مستحب ہیں:

☆ ۱. تکبیر تحریرہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکالنا۔

☆ ۲. رکوع سجدہ میں اکیسے نماز پڑھنے والے کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔

☆ ۳. تکبیر تحریرہ کہتے وقت اور کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر، رکوع میں

قدموں پر، سجدے میں ناک پر، چلے اور قعدے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

☆ ۴. جتنا ہو سکے کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

☆ ۵. جہائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور

باقی حالتوں میں الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔<sup>(۱۴)</sup>

### ہدایات برائے معلم / معلمہ

سبق ۱۵ سے متعلق درج ذیل باتیں چوں کو سمجھائیے:

- نماز کا سجدہ ہونے کے لیے ایک رکن کی مقدار سے مراد اتنا وقت ہے جتنی دیر میں تین مرتبہ **سبحانہ** کہا جاسکے۔
- ستر سے مراد جسم کا وہ حصہ ہے جس کا چھپنا ضروری (فرض) ہے۔ مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے، جب کہ عورت کا ستر سر سے لے کر پاؤں تک ہے (سر کے بال اور نعلی بھی اس میں شامل ہیں)۔
- ستر کھٹلے سے مراد پورا ستر کھانا نہیں، بلکہ کہچے ہوئے اعضاء میں سے کسی ایک عضو کا چھپائی حصہ ہے جیسے: ران (کھٹلے سمیت) ایک عضو ہے یا عورت کے لیے بازو ایک عضو ہے۔ اگر اس کا چھپائی حصہ نماز میں ظاہر ہو گیا تو نماز ناسطہ جاسکے گی۔

دفعہ سرپرست

دفعہ معلم / معلمہ

سبق ۱۵ چھ مہینے میں اس دن پڑھا جائے

## سبق: ۷ نماز کے مفسدات

نماز کے مفسدات : وہ چیزیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے، انہیں ”نماز کے مفسدات“ کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مفسدات یہ ہیں:

- ① نماز میں بولنا، چاہے جان بوجھ کر ہو یا بھولے سے۔
- ② سلام کرنا یا کوئی اور لفظ کہہ دینا۔
- ③ سلام کا جواب دینا۔
- ④ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسا۔
- ⑤ کسی اچھی خبر پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** یا بری خبر پر **اِنَّا لِلّٰہِ** یا عجیب خبر پر **سُبْحَانَ اللّٰہِ** کہنا۔
- ⑥ بیماری، درد یا رنج کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا۔
- ⑦ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔
- ⑧ قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا۔
- ⑨ قرآن کریم پڑھنے میں سخت غلطی کرنا۔
- ⑩ اپنے امام کے صاۓ کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔

۱۱. امام کا اپنے مقتدی کے علاوہ کسی اور سے لقمہ لینا۔
۱۲. عمل کثیر، یعنی نماز میں کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا۔
۱۳. کھانا پینا۔
۱۴. سینے کا قبلے سے پھر جانا۔
۱۵. ایک رکن کی مقدار ستر کھل جانا۔
۱۶. نمازی کا دو صفوں کے برابر چلنا۔
۱۷. مقتدی کا امام سے آگے بڑھ جانا۔
۱۸. ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔
۱۹. چھینکنے والے کو "بِزِ خَمْتِ اللہ" یا امام کے علاوہ کسی اور کی دعا پر آمین کہنا۔

## سبق: ۸ نماز کے مکروہات

۱. نماز کے مکروہات: وہ چیزیں جن سے نماز کا ثواب کم ہو جاتا ہے اور گناہ ہوتا ہے، انہیں "نماز کے مکروہات" کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مکروہات یہ ہیں:

- ☆ ۱. کپڑے کو لٹکانا مثلاً: سر پر رومال ڈال کر اس کے دونوں کنارے ڈکا دینا۔

سبق: ۹ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں دس مہینے معلوم۔ دس خط سربست



- ☆ ۲) کپڑوں کو مٹی وغیرہ سے بچانے کے لیے سمیٹنا۔
- ۳) اپنے کپڑوں یا بدن سے کھینا۔
- ☆ ۴) معمولی کپڑوں (جن کو ہین کر جمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا) میں نماز پڑھنا۔
- ۵) سستی اور لا پرواہی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔
- ☆ ۶) پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔
- ۷) انگلیاں چٹکانا۔
- ۸) عردوں کا سجدہ میں گلا یا اس زمین پر بچھانا۔
- ۹) عردوں کا سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے ملانا۔
- ☆ ۱۰) کسی ایسے آدمی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔
- ☆ ۱۱) اگلی صف میں خالی جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا۔
- ۱۲) جان دار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔
- ☆ ۱۳) جہاں پر کسی جان دار کی تصویر ہو اس کے دائیں بائیں یا اس کے سامنے نماز پڑھنا۔
- ☆ ۱۴) آیتوں یا تسبیح و تہ کو انگلیوں پر گننا۔
- ☆ ۱۵) جمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔
- ☆ ۱۶) بغیر وجہ کے آنکھوں کو بند کرنا۔
- ۱۷) قہقہہ کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے ادھر ادھر دیکھنا۔
- ☆ ۱۸) سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔





## سبق: ۹ نماز کے اوقات

﴿﴾ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”سب سے بہتر عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا ہے۔“ (۱۵)

☆ نماز ادا کرنے کی ایک شرط یہ ہے کہ شریعت میں جو وقت جس نماز کے لیے مقرر ہے وہ اسی وقت میں پڑھی جائے۔

﴿﴾ وقت داخل ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو نماز بالکل درست نہ ہوگی اور وقت ختم ہونے کے بعد پڑھنے سے نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ قضا ہوگی۔

☆ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

☆ فجر کی نماز : جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ② ظہر کی نماز : جو دوپہر کے وقت سورج ڈھینے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ③ عصر کی نماز : جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ④ مغرب کی نماز : جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ⑤ عشاء کی نماز : جو سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے۔

## نماز کے مکروہ اوقات

تین اوقات ایسے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے۔

۱۔ طلوع آفتاب : سورج نکلنے کے وقت سے اُس کی روشنی تیز ہونے تک۔

۲۔ زوال : سورج کے آسمان میں بالکل بیچ میں ہونے کے وقت یہاں تک کہ ذہل جائے۔

۳۔ غروب آفتاب : سورج غروب ہونے کے وقت البتہ اس دن کی عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو وہ پڑھ سکتے ہیں۔

☆ ان تین اوقات کے علاوہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، فرض قضا نہ پڑھ سکتے ہیں۔

۱۔ صبح صادق کے بعد سے فجر کی نماز سے پہلے تک (فجر کی دو رکعت سنت کے علاوہ)۔

۲۔ فجر کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک۔

۳۔ عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے تک۔

سبق: ۱) نوں مہینے میں اس دن پڑھا میں دین محمد معلم / اسلمہ دین محمد سرپرست

## سبق: ۱۰ سجده تلاوت

سجده تلاوت: قرآن کریم میں چودہ مقامات ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اسے ”سجده تلاوت“ کہتے ہیں۔

چودہ مقامات یہ ہیں:

- |   |   |   |                                     |
|---|---|---|-------------------------------------|
| ۱ | سُورَةُ الْأَعْرَافِ: آیت نمبر ۲۰۶      | ۱ | سُورَةُ الرَّعْدِ: آیت نمبر ۱۵      |
| ۲ | سُورَةُ الْأَنْحَافِ: آیت نمبر ۵۰       | ۲ | سُورَةُ النَّازِعَاتِ: آیت نمبر ۱۰۹ |
| ۳ | سُورَةُ مَزِيْمٍ: آیت نمبر ۵۸           | ۳ | سُورَةُ الْحَجِّ: آیت نمبر ۱۸       |
| ۴ | سُورَةُ الْفُرْقَانِ: آیت نمبر ۶۰       | ۴ | سُورَةُ النَّاسِ: آیت نمبر ۲۶       |
| ۵ | سُورَةُ السَّجْدَةِ: آیت نمبر ۱۵        | ۵ | سُورَةُ ص: آیت نمبر ۲۳              |
| ۶ | سُورَةُ حَمَةُ السَّجْدَةِ: آیت نمبر ۳۸ | ۶ | سُورَةُ النَّجْمِ: آیت نمبر ۶۲      |
| ۷ | سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ: آیت نمبر ۲۱     | ۷ | سُورَةُ الْعَلَقِ: آیت نمبر ۱۹      |

- ☆ اگر نماز میں سجدہ کی آیت تلاوت کریں تو اسی وقت تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں۔
- ☆ اگر نماز سے باہر ہوں تو بہتر یہ ہے کہ کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ پڑھیں۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے بغیر سام پھیرے اٹھ جائیں۔



- ☆ اگر کھڑے ہوئے بغیر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ کر لیا تب بھی درست ہے۔<sup>(۱۸)</sup>
- [۱] اگر نماز میں سجدے کی آیت تلاوت کرنے کے بعد رکوع کیا اور رکوع ہی میں سجدہ تلاوت کی نیت کر لی تو سجدہ تلاوت ادا ہو جائے گا۔<sup>(۱۹)</sup>
- [۲] اگر نماز میں سجدے کی آیت پڑھی مگر نماز میں سجدہ تلاوت نہ کیا تو نماز کے بعد سجدہ کرنے سے سجدہ تلاوت ادا نہیں ہوگا اور وہ شخص گناہ گار ہوگا۔ اب اس پر توبہ واستغفر کر لیا جائے۔<sup>(۲۰)</sup>
- ☆ اگر ایک ہی مجلس میں سجدہ کی ایک ہی آیت بار بار پڑھی یا سنی جائے تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔<sup>(۲۱)</sup>
- ☆ ایک جگہ بیٹھ کر سجدے کی کوئی آیت پڑھی پھر قرآن مجید کی تلاوت ختم کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھے ہوئے کسی اور کام میں مشغول ہو گئے۔ جیسے کھانا کھانے لگے، اس کے بعد پھر وہی آیت اسی جگہ پڑھی تب دو سجدے واجب ہوں گے۔<sup>(۲۲)</sup>
- ☆ اگر سجدے کی مختلف آیتیں پڑھی یا سنی جائیں تو ہر ایک کے لیے علیحدہ علیحدہ سجدہ کرنا ہوگا چاہے مجلس ایک ہی ہو۔<sup>(۲۳)</sup>



## احادیث

۱۔ احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

### گزشتہ سال کی دہرائی

۱

سبق: ۱

### مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا اسْتَعْنَيْتَ فَاِسْتَعِزْ بِاسْمِهِ"  
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔"

۲

### قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "حَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَمِيَ"  
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سمجھائے۔"

#### جہانت برائے معلم / معلمہ

اس سال کے نصاب میں گزشتہ سال کی احادیث بھی یاد کر لیں تاکہ علما / طالبات نین سال میں پانچیس (۵) احادیث مکمل یاد کر لیں۔



## جنت کی چابی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ أَسْوَدُ"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت کی کنجی (چابی) نما رہے۔"

## وضو کی اہمیت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طَهْرٍ"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔"

## صحیح رکوع و سجدہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِيمَانُكُمْ سَوْعٌ وَالسُّجُودُ"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔"



## بھائی چارگی

﴿قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ"﴾

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

## سلام پھیلاتا

﴿قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَفْشُوا السَّلَامَ"﴾

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سلام کو عام کرو۔"

## صلہ رحمی کا حکم

﴿قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "صِنُوا الْأَرْحَامَ"﴾

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رشتے داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔"

۱۰

## کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا أَكُلُ مَتَكِبَةً."<sup>(۱)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔"

۱۱

## کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَبْنُ قَبِيلًا."

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔"

۱۲

## غصے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَعْظَبْ."

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "غصہ مت کیا کرو۔"

۱۳

## ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِتَّقُوا الظُّلْمَ."

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ظلم کرنے سے بچو۔"

۱۴

۱۳

## کنجوسی کی ممانعت

۱. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِتَّقُوا الشُّحَّ۔"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کنجوسی سے بچو۔"

۱۴

## چغل خوری کی ممانعت

۱. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَبَّاحٌ۔"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

۱۵

## زبان کی حفاظت

۱. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَصْبَحْتَ عَيْنِكَ سَائِكٌ۔"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔"

دستبرد سرپرست

دستبرد معظم معظمہ

پہلے مہینے میں دس دن پڑھیں

سبق: ①

۱۶

## اس سال کے اسباق

سبق: ۲

۱۶

### نیت کی درستگی

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ“<sup>(۱)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔“



### سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا

۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ“<sup>(۲)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم سوال کرو تو اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرو۔“



۱۸

## دعا کی فضیلت

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ“ (۱۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”دُعا عبادت کا مغز ہے۔“

۱۹

سبق: ۳

## ختم نبوت

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي“ (۱۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔“

وہم شہد سرپرست

سبق: ۵ دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں وہم شہد معظم بطل



## قرآن کریم کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”فَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کے کلام کو سارے کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے

جیسے خود اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر فضیلت ہے۔“

## فجر کی نماز کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں آ گیا۔“

۴۴

دین سراسر خیر خواہی ہے

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”الَّذِينَ النَّصِيحَةُ“ (۱۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”دین سراسر خیر خواہی ہے۔“

۴۵

سبق: ۴

رحم کرنا

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَنْ لَا يُزَحِّمُ لَا يُزَحِّمُ“ (۱۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو (دوسروں پر) رحم نہ کرے اس پر رحم نہیں کیا جاتا (اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتے)۔“

۴۵



## اچھے اخلاق کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا.“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بے شک تم میں سے میرے پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں۔“



## پڑوسی کو تکلیف دینے کا نقصان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَنْجَارُهُ بِوَأَيْقَهُ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے شر و فساد سے اُس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔“



۴۵۶

## رشوت کا وبال

”نَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الرَّاهِي وَالْمُرْتَشِي“ (۴۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔“

۴۷

سبق: ۵

## مسلمان کے ساتھ جھڑنے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا تَمَارِ أَخَاكَ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”اپنے بھائی کے ساتھ جھگڑا نہ کرو۔“

دستخط سرپرست

سبق: ۵ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں رحمۃ معلم معلّم

۴۱۵



## مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"سَبَّابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ" (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مسلمان کو گالی دینا فسق (گناہ) ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔"



## چھینا چھٹی کا نقصان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"مَنْ انْتَهَبَ نَهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا" (۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص کوئی چیز چھین کر لے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے۔"





## گانے کا نقصان

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِنَّ الْغِنَاءَ يُنْثِي الثِّقَاقَ فِي الْقَنْبِ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بے شک گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔“



## خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو "اذکار" کہتے ہیں۔

### گزشتہ سال کی دہرائی

سبق: ۶

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

"اللَّهُ أَكْبَرُ۔" (۱)

ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"



نیچے اترتے ہوئے کہیں

"سُبْحَانَ اللَّهِ۔" (۲)

ترجمہ: "اللہ کی ذات پاک ہے۔"



ہدایات برائے اساتذہ / معلمات

اس سال کا نصاب "مسنون اذکار" شروع کرنے سے پہلے گزشتہ سال کے اسباق (مسنون اذکار) دہرائیں کی دہرائی کریں تاکہ طلباء / طالبات کو سہیجہ درہیں۔



۴۰

## کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

”مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ (۳)



ترجمہ: ”جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔“



۴۱

## جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظہر کریں تو کہیں

”إِنْ شَاءَ اللَّهُ“ (۴)



ترجمہ: ”اگر اللہ نے چاہا۔“



۴۲

## کسی کی موت کی خبر یا تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ (۵)



ترجمہ: ”ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“



۴۳

## کوئی پتہ دے یا اچھا سوک کرے تو یہ کہیں

”جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا“ (۶)



ترجمہ: ”اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔“



۴۴

## مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ”مسنون دعائیں“ کہتے ہیں۔



### کھانے سے پہلے کی دعا

”بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَکَۃِ اللّٰهِ۔“<sup>(۷)</sup>

ترجمہ: ”میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔“



کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

”بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرَتُهُ۔“<sup>(۸)</sup>

ترجمہ: ”شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔“



### کھانے کے بعد کی دعا

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُشْبِعِیْنَ۔“

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسمان بنایا۔“







## دودھ پینے کے بعد کی دعا

”اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْكَ اَمْنَهُ۔“ (۱۰)



☆ ترجمہ: ”اے اللہ اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔“



## سوئے وقت کی دعا

”اَللّٰهُمَّ يَا سَيِّدَ اَمُوْتُ وَاٰخِرَتِيْ۔“ (۱۱)

☆ ترجمہ: ”اے اللہ میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔“



## سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَخْبَتَا بَعْدَ مَا اَمَرْنَا بِاَلَيْهِ سُبُوْر۔“ (۱۲)

☆ ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو ہٹا ہے۔“



## علم میں اضافے کی دعا

”رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔“ (۱۳)

☆ ترجمہ: ”اے میرے رب امیرے علم میں اضافہ فرما۔“





## بیت الخلد میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

”اَسْأَلُكَ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحُبْنِ وَالْخَبْأَنِ“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں ناپاک جنوں (مذکورہ مؤمن) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“



## بیت الخلد سے نکلنے کے بعد کی دعا

”عَفْرَانِكَ“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَاقَبَنِ“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں۔ تمام تعزیتیں اللہ کے لیے ہیں

جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عاقبت بخش۔“



## وضو کے درمیان کی دعا

”اَسْأَلُكَ اَنْ تَعِزَّنِیْ ذَنْبِیْ وَتَسْعِنِیْ فِیْ دَرَجَتِیْ وَتَاٰتِیْ فِیْ رِزْقِیْ“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری

روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔“



## وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - اللَّهُمَّ اغْضِنِي مِنَ اتَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔ (۱۷)

☆ ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک و صاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔“

## اس سال کے اسباق

سبق: ۷

۱۲

## مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (۱۸)

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

سبق: ۷) پہلے صبح میں اس دعا پڑھیں۔ (۱۹)





## مسجد سے نکلنے کی دعا

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“



## گھر میں داخل ہونے کی دعا

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ التَّوْبِیْحِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ  
وَلَحْنًا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا نَتَوَكَّلُ۔“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں آپ سے (گھر کے) اندر داخل ہونے اور (گھر سے) باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم اندر داخل ہوئے، اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔“

## سبق: ۸

۱۵

### گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حُزْنَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

☆ ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلا)، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔“

۱۶

### اذان کے بعد کی دعا

”اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ  
اَيُّ مُحَمَّدًا اَوْ سَيِّدَةً اَوْ قَضِيَّةً وَاَبْعَثْ مُقَامًا  
مَّحْمُودًا اَنْزِلْنِي وَعِزَّتِي“ اِنَّكَ لَا تُخِيفُ الْيَسْعَادَ۔

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! اے اس دعوتِ کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقامِ محمود تک پہنچ دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔“

۱۷

۱۷

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں

"اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا۔" (۲۳)



ترجمہ: "اے اللہ اس کو بہت برسنے وال اور نفع بخش بنا۔"



۱۸

سبق: ۹

کپڑا پہننے کی دعا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةَ۔" (۲۴)

☆ ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور

میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔"

دستخط مرہوم

سبق: ۱۰ آغویں مینے میں اس دن پڑھائیں دستخط معظم اسلمہ



﴿۱﴾

## نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْتَنْتَ خَيْرًا وَخَيْرَ  
مَا صَنَعَ لَكَ. وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَهَا۔<sup>(۱)</sup>

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نے مجھے یہ لباس  
پہنایا، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں  
جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کپڑے کی برائی سے اور  
اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔“

﴿۲﴾

مسلمان کو نیا کپڑا پہننے کی دعائیں تو یہ دعا دیں

”ثَنِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔“<sup>(۲)</sup>

☆ ترجمہ: ”تم پہننا اور پرانا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں اور دے۔“

سبق: ① نوں مہینے میں اس دن پڑھا میں دھندلے علم معلّم دھندلے سر پرست

﴿۳﴾



## سبق: ۱۰ صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں



صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

۱ "رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔" (۱)

☆ ترجمہ: "میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔"



صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

۲ "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُغْضَبُ مَعَ اَسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔" (۲)

☆ ترجمہ: "شروع اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سنے والی اچھی طرح جاننے والا ہے۔"



صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا مانگیں:

۳ "اَللّٰهُمَّ اَجِزْ لِّی مِنَ النَّارِ۔" (۳)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔"

دستِ سر پرست

سبق: ۱۱ دس مہینے میں دس دن پڑھائیں



دستِ سر پرست

## سیرت

﴿سیرت﴾ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق: ۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر کا ایک واقعہ

- ☆ ایک مرتبہ مکہ والوں نے خانہ کعبہ نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔
- ☆ خانہ کعبہ کی تعمیر کو ہر شخص اپنی سعادت سمجھتا تھا۔ چنانچہ سب نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیا، سارے کام خوش اسلوبی سے نبھم پائے، لیکن جب حجر اسد کو خانہ کعبہ میں لگانے کا وقت آیا تو سخت اختلاف پیدا ہوا۔
- ☆ حجر اسد ایک چلتی پھرتی ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔
- ☆ اسلام سے پہلے بھی مکہ والے حجر اسد کی تعظیم کیا کرتے تھے، اس لیے ہر قبیلے اور ہر شخص کی خواہش تھی کہ وہ اس مقدس پتھر کو لگانے کی سعادت حاصل کرے۔
- ☆ یہ اختلاف اتنا بڑھ گیا کہ لڑائی کی نوبت آ گئی۔ قریب تھا کہ تلواریں چل جائیں، لیکن قوم کے کچھ بچہ دار لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کہ:
- ﴿﴾ "جو شخص کل صبح سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہو گا وہ اس جھگڑے کا فیصلہ کرے گا۔"
- ☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ اگلے دن سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام میں داخل ہوئے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر سب بول اٹھے "صدق آگئے، امین آگئے، ہم ان کے فیصلے پر راضی رہیں گے۔"
- ☆ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عجیب فیصلہ یہ فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسد کو ایک چادر پر رکھ دیا اور پھر فرمایا:

- ☆ ”ہر قبیلے کا ایک آدمی چادر کا ایک کونہ پکڑ لے۔“
- ☆ سب نے اس فیصلے کو بہت پسند کیا۔ چنانچہ اسی طرح کیا گیا۔ وہ لوگ اس چادر کو اٹھا کر اس مقام تک لے آئے جہاں ”حجر اسود“ لگانا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے ”حجر اسود“ کو اس جگہ لگا دیا۔
- ☆ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر سے آپس کی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

### فیوت

- ☆ مکہ کے قریب ایک پہاڑ ہے جس میں ”حِزَا“ نام کا ایک غار ہے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے غار حرا میں کئی کئی دن تک عبادت اور دعا کیا کرتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن غار حرا میں تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ”سُورَةُ الْاٰلِیٰفِ“ کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھا دیں۔
- ☆ اس واقعے کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ اور بے چینی ہونے لگی۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چینی ہو کر گھر تشریف لے گئے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی اور اپنے چچا زاد بھائی ”ورقہ بن نوفل“ کے پاس سے گئیں جو تورات و انجیل کے بڑے عالم تھے۔
- ☆ ورقہ بن نوفل نے سارا قصہ سن کر کہا: ”یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا کرتا تھا“ اور انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ہونے کی مبارک باد دی۔

## سبق: ۲ تبلیغ اسلام کا آغاز

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد توحید و رسالت کی دعوت دینا شروع کر دی کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔
- ☆ ملک عرب کے اس کفر و شرک کے ماحول میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع شروع میں لوگوں کو ایک ایک کر کے اسلام کی دعوت دی اس طرح تبلیغ اسلام کا آغاز ہوا۔
- ۱۔ مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔
- ۱۔ عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ بکتر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا۔
- ۱۔ بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

## اسلام کی دعوت

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سال تک چھپ چھپ کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔
- ☆ اس عرصہ میں تقریباً چالیس (۴۰) لوگوں نے اسلام قبول کیا۔
- ☆ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اب کھلم کھلا اسلام کی دعوت دیں۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب صفا پہاڑی پر چڑھ کر قریش کے تمام قبیلوں کو آواز دی اور سب کو جمع کر کے اسلام کی دعوت دی۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کے بازار عقیقا اور ذی النجاذ میں لوگوں سے یوں فرمایا کرتے:

”اے لوگو! کہہ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھ لو، کام یاب ہو جاؤ گے۔“



## ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا رد عمل

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسلام کی کھلم کھلا دعوت دینا شروع کی تو مکہ مکرمہ کے کافروں کو بہت برا لگا اور وہ آپ کے دشمن ہو گئے۔
- ☆ سب کافر جمع ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچ ابو طالب کے پاس آئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت کی۔
- ☆ ابو طالب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے کی بجائے حمایت کا اعلان کر دیا اور کہا: ”جب تک میں زندہ رہوں گا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔“
- ☆ ابو طالب سے، یوں ہو کر کافروں نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑنا شروع کر دیے۔
- ☆ کفار مسلمانوں کو ستاتے تھے، ان کے راستے میں کانٹے بچھاتے تھے، پتھروں سے مارتے تھے اور سی سے ہاندھ کر پتھر پٹی زمین پر کھینچتے تھے۔
- ☆ گرم گرم ریت پر بنا کر سینے پر پتھر رکھ دیتے تھے، اور طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم تکلیفیں برداشت کرتے تھے اور دین پر قائم رہتے تھے۔

## ہجرت حبشہ

## سبق: ۳

- ☆ **ہجرت:** دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو "ہجرت" کہتے ہیں۔
- ☆ جب کفار نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ جانے کی اجازت دے دی۔ چنانچہ چند مسلمان مردوں اور عورتوں نے ملک حبشہ کی طرف ہجرت کی۔
- ☆ حبشہ کا بادشاہ (نجاشی) بہت نیک و انسان تھا جس کی وجہ سے مسلمان وہاں اطمینان سے رہنے لگے۔
- ☆ جب دشمنوں کو اس کی خبر ہوئی تو وہ برداشت نہ کر سکے اور بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر مسلمانوں کی شکایت کی۔
- ☆ نجاشی نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا تو اس کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تقریر کی:
- ☆ "اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاال تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔"
- ☆ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا جس نے ہمیں سارے برے کاموں سے روک دیا اور ایک اللہ تعالیٰ کی طرف پھریا۔
- ☆ ہم اس پر ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے مکہ والے ہمارے دشمن ہو گئے۔"
- ☆ بادشاہ (نجاشی) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:
- ☆ "تم یہاں امن و امان کے ساتھ رہو" اور مسلمانوں کو کفار مکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا۔

## غم کا سال

- ☆ نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان چچا ابوطالب کا انتقال ہو گیا۔
- ☆ ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھی

وفات ہو گئی۔

ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت صدمہ پہنچا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔

☆ ابو طالب کی وفات کے بعد مکہ مکرمہ کے مشرکین نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بہت ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کر دیں۔

### طائف کا سفر

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔ طائف عرب کے ایک پرانا شہر کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۶۵ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں قبیلہ بنو ثقیف کے لوگ آباد تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے رئیسوں اور سرداروں کو دین حق کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔

☆ مگر نفوس کہ ان میں سے ایک نے بھی حق کی دعوت قبول نہیں کی اور اسی پر بس نہیں کیا بلکہ بازار کے شیرازوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا تاکہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہیں اور پتھر ماریں۔

☆ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اس قدر زخمی ہو گئے کہ ان سے خون بہنے لگا۔

☆ اسی بے کسی کے عالم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے پوچھا:

☆ "اے اللہ کے رسول! اگر آپ کا حکم ہو تو طائف والوں کو ان دو پہاڑوں کے درمیان کھل دیا جائے۔"

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

☆ "نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ ان کی نسل میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ماننے والا پیدا ہو۔"

دستخط سرپرست

سبق ۵: تیسرے مہینے میں دس دن پڑھا میں دستخط معلم معتمد



## سبق: ۴

## معراج

- ☆ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔
- ☆ ایک رات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی حضرت آمنہ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر آرام فرما رہے تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے، در معراج کی خوش خبری سنائی۔
- ☆ ایک حیز رفتار سواری (جس کا نام براق تھا) پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کی اور جنت و جہنم کو دیکھا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔
- ☆ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمرؤں کا حملہ ملا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے۔

## مدینہ منورہ

- ۱۔ مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔
- ۲۔ اس کا پرانا نام یثرب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام تبدیل فرما کر "مدینہ" رکھا۔
- ۳۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ سے تقریباً تین سو میل کے فاصلے پر ہے۔
- ۴۔ اس کے بہت سے نام ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

- |                        |               |               |
|------------------------|---------------|---------------|
| ۱۔ مَدِينَةُ مَنَوْرَة | ۲۔ طَابَة     | ۳۔ طَيِّبَة   |
| ۴۔ مُحَرَّمَة          | ۵۔ مَحْفُوظَة | ۶۔ مُبَارَكَة |

- ۱۔ مدینہ منورہ میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے۔
- ۲۔ بت پرستوں کے دو بڑے خاندان "اوس" اور "خزرج" تھے۔
- ۳۔ خزرج کے کچھ لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آئے اور مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے۔ لہذا بہت سے آدمی مدینہ منورہ میں مسلمان ہو گئے۔



- ☆ یہ دیکھ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کی اجازت دی۔
- ☆ اس کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی خاطر اپنا گھر، رچھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

### ہجرت

- ☆ مکہ مکرمہ میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور چند کمزور مسلمان باقی رہ گئے۔
- ☆ مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے ایک رات جمع ہو کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا (تَعَوُّذُ بِاللّٰهِ)۔
- ☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے برے ارادے کی خبر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ کیا۔
- ☆ جب کہ کفار نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو گھیرا ہوا تھا۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لٹا دیا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رکھی ہوئی آنتیں لوگوں کو پہنچادیں اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے گئے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے یہ دعا "وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ" پڑھتے ہوئے نکلے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے کفار کی طرف مٹی پھینکی جس کی وجہ سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

## سبق: ۵ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

☆ جب مدینہ منورہ والوں نے یہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لانے والے ہیں تو وہ روزانہ مدینہ منورہ سے باہر نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے۔

☆ مدینہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے بہت خوش تھے۔

☆ بچے خوشی میں گلی گلی پھرتے تھے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں اور بچیاں اپنے گھروں کی چھت پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشی میں اشعار پڑھتی تھیں۔

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے راستے کے دونوں کناروں پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔

☆ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر میں ٹھہریں۔

☆ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے ٹھہر گئی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پر ٹھہرے۔

## مہاجرین اور انصار

[۱] مہاجرین: مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے "مہاجرین" کہلاتے ہیں۔

انصار: مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی "انصار" کہلاتے ہیں۔

☆ مہاجرین دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ خالی ہاتھ آئے تھے۔

☆ ان کا کوئی سہارا نہ تھا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کے ساتھ جوڑ دیا۔ جس کی وجہ سے وہ سب آپس میں سکے بھائیوں کی طرح رہنے لگے۔

### مدینہ منورہ کے حالات

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نماز کے لیے مسجد بنائی، جس کا نام "مسجد نبی" ہے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے قبیلے اوس اور خزرج رہتے تھے۔

☆ یہ دونوں قبیلے ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ روزِ روز کی لڑائی سے وہ لوگ خود بھی تنگ آچکے تھے۔

☆ اس لیے اس لڑائی کو ختم کرنے کے لیے وہ لوگ چاہتے تھے کہ کسی کو اپنا بادشاہ بنالیں۔

☆ مدینہ منورہ کی بادشاہت کے لیے انھوں نے ایک منافق شخص عبداللہ بن ابی کا نام سوچ رکھا تھا لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے کے بعد وہ بادشاہ نہ بن سکا جس کی وجہ سے وہ بہت جلتا تھا۔

## سبق: ۶

## غزوہ بدر

- ﴿۱﴾ بدر: بدر ایک جگہ کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے تقریباً ۵۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔
- ☆ مسلمانوں کی ہجرت کے دوسرے سال مشرکین مکہ سے ایک بڑی جنگ ہوئی جسے ”غزوہ بدر“ کہتے ہیں۔
- ﴿۲﴾ غزوہ بدر میں مسلمان صرف تین سو تیرہ تھے، جب کہ مکہ کے مشرکین کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس ہر قسم کے ہتھیار اور ہر طرح کا جنگی ساز و سامان موجود تھا۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو فتح ہوئی اور کافر ہار گئے، اس لڑائی میں شتر کا فرما رہے گئے، جن میں ابوجہل اور عتبہ جیسے بڑے بڑے مکہ کے سردار بھی شامل تھے۔

## غزوہ اُحُد

- ﴿۱﴾ اُحُد: اُحُد مدینہ منورہ کے شمال میں ایک پہاڑ کا نام ہے، جو مسجد نبوی سے تقریباً ساڑھے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ غزوہ اُحُد شوال ۳ میں ہوا۔
- ☆ غزوہ اُحُد کی لڑائی بہت ہی سخت تھی، لڑائی شروع ہونے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پہاڑی پر جہاں سے کفار کے حملے کا خطرہ تھا پچاس تیر اندازوں کو مقرر کیا اور یہ ارشاد فرمایا:
- ”جب تک میں نہ کہوں اس جگہ سے نہ ہٹنا۔“
- ☆ شروع میں مسلمانوں کو فتح ہونے لگی اور کفار میدان جنگ سے بھاگنے لگے۔
- ☆ یہ دیکھ کر پہاڑی پر مقرر اکثر لوگوں نے یہ سمجھ کر اپنی جگہ چھوڑ دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جگہ نہ چھوڑنے کا ارشاد جنگ کے ختم ہونے تک تھا اور اب تو مسلمانوں کو فتح ہو چکی۔

- ☆ بھگتے ہوئے کافروں نے وہ جگہ خالی دیکھ کر واپس پلٹ کر حمدہ کر دیا۔
- ☆ اس اچانک حملے سے مسلمانوں کو کافی نقصان ہوا۔
- ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دانت مہارک شہید ہو گئے اور ستر (۷۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی شہید ہو گئے۔

## غزوہ خندق

- ﴿۱﴾ ہجرت کے پانچویں سال ایک اور بڑی مڑائی ہوئی جس کو "غزوہ خندق" کہتے ہیں۔
- ☆ مکہ کے کافروں نے مدینہ منورہ کے یہودیوں سے مل کر دس ہزار کی فوج تیار کی اور مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کی نیت سے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف بڑھنے لگے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ان کے اس طرح آنے کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے مدینہ کے ارد گرد خندق کھدوائی۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی خندق کھودنے میں صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ برابر شریک رہے۔
- ☆ خندق اتنی گہری اور چوڑی تھی کہ دشمن اسے پار نہیں کر سکتے تھے۔ اسی وجہ سے کفار پندرہ دن تک مدینہ کو گھیرے رہے لیکن اندر نہ آ سکے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک دن بہت تیز ہوا چلی جس سے کافروں کے خیمے اکٹڑ گئے۔ یہ دیکھ کر کافروں زدہ ہو کر بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔

## سبق: ۷

## صلح حدیبیہ

[۱] حدیبیہ: حدیبیہ مکہ سے تقریباً نو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ ۶؎ میں مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خواب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام امن کے ساتھ مسجد حرام میں داخل ہوئے اور سر کے بالوں کو منڈوا دیا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بروز پیر یکم ذی قعدہ ۶؎ میں چودہ سو صحابہ کرام کے ساتھ مدینہ سے روانہ ہوئے اور اپنے ساتھ قربانی کے جانور بھی لے لیے تاکہ مکہ والوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے لیے نہیں بل کہ عمرے کے لیے آئے ہیں۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب "حدیبیہ" نامی کنویں کے پاس قیام کیا۔

☆ مشرکین مکہ کو جب اطلاع پہنچی تو وہ لوگ یہ سمجھنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ لڑنے کے لیے آرہے ہیں، اس لیے انہوں نے جنگ کی تیاری شروع کر دی۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلے کے حل کے لیے سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفیر بنا کر مکہ بھیجا تاکہ وہ وہاں پہنچ کر مکہ والوں کو یہ پیغام پہنچائیں کہ مسلمان ان سے لڑنے نہیں آئے ہیں بل کہ صرف عمرہ کرنے آئے ہیں۔

☆ مکہ والوں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو روک لیا جس کی وجہ سے یہ مشہور ہو گیا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے ہیں۔

[۲] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدرہینے کے لیے صحابہ سے بیعت لی جسے "بیعت رضوان" کہتے ہیں۔ بعد میں معلوم ہو گیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر غلط تھی۔

☆ آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور مکہ والوں کے درمیان ایک معاہدہ طے ہو، جسے "صلح حدیبیہ" کہتے ہیں۔ اس صلح کو قرآن کریم کی سورہ فتح میں "فتح مبین" کہا گیا ہے۔

☆ صلح کے بعد قریش کی سختیوں کا سلسلہ ختم ہو گیا اور پورے عرب میں اسلام پھیلانے کا راستہ کھل گیا۔



## فتح مکہ

- ☆ صلح حدیبیہ کے بعد مسلمانوں کو ذرا اطمینان ہوا۔ تبلیغ اسلام کے لیے راستے کھل گئے اور بہت سارے لوگ مسلمان ہونے لگے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمانہ میں بہت سے ہادشاہوں کے نام خطوط لکھے اور ان کو اسلام کی دعوت دی۔
- ☆ کفار مکہ زیادہ عرصہ تک صلح پر قائم نہ رہ سکے اور انہوں نے صلح توڑ دی۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۸ھ میں دس ہزار مسلمان اپنے ساتھ لیے اور کافروں سے مقابلہ کرنے کے لیے مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔
- ☆ کفار مکہ مسلمانوں کی شان و شوکت دیکھ کر ڈر گئے اور مقابلہ نہیں کر سکے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں صحابہ کرام کے ساتھ یہ اعلان کرتے ہوئے داخل ہوئے کہ آج رحم اور معافی کا دن ہے۔
- ☆ یہ اعلان بھی فرمایا کہ جب تک کوئی شخص خود حملہ نہ کرے تب تک اس پر تلوار نہ اٹھائی جائے۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے اسے قتل نہ کیا جائے۔ جو آدمی ابوسلیان کے گھر میں پناہ لے اسے پناہ دی جائے۔ جو آدمی اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے اسے کچھ نہ کہا جائے۔
- ☆ جو کوئی خانہ کعبہ میں داخل ہو جائے اسے امن دیا جائے اور جو شخص بھاگ جائے اس کا پیچھا نہ کیا جائے۔
- ☆ حالانکہ کفار نے مسلمانوں کو بہت تنگی دی تھیں، ان پر ظلم کیا تھا اور مکہ سے ہجرت کرنے پر مجبور کیا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ہمدردی نہیں لی بلکہ سب کو معاف کر دیا۔
- ☆ کفار مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر معافی مانگنے لگے، جس نے بھی معافی مانگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا۔
- ☆ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خانہ کعبہ میں موجود سب جنوں کو توڑ دیا اور ہر جگہ توحید کا نعرہ بلند کیا۔



## سبق: ۸ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

☆ فتح مکہ کے بعد ملک عرب میں اسلام کا بوس بالا ہو گیا اور بہت سارے لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے، مسلمانوں کی تعداد بڑھنے لگی۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے <sup>۱۰</sup>سنت میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار سی ہزار رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کیا، چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حج کے بعد اور حج نہیں کیے اس لیے اس حج کو ”حجۃ الوداع“ کہتے ہیں۔

☆ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن (۹ ذی الحجہ) تمام صحابہ کو جمع کیا اور بہت ہی مؤثر تقریر فرمائی۔

📖 اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے پوچھا: ”کیا میں نے تم تک اللہ کا دین پہنچا دیا؟“

📖 تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے جواب دیا:

📖 ”جی ہاں! آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فریضہ ادا فرما دیا۔“

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار شہادت کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:

”اے اللہ! تو گواہ رہنا۔“

☆ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے باقی ارکان ادا فرما کر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

- ☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اللہ تعالیٰ کے بندوں تک پہنچا دیا اور ہر طرف اسلام کا کلمہ بلند ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلائے کا ارادہ فرمایا۔
- ☆ حج کے سفر سے واپسی کے تین مہینے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت خراب ہونے لگی۔
- ☆ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں چھنے کی عادت رہی تب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لیے مسجد تشریف لے جاتے رہے مگر جب چلنے کی طاقت ختم ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کم زیادہ ہوتی رہتی تھی۔ پیر کی صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کچھ سنبھل گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر صبح کرام رضوان اللہ علیہم کو دیکھا اور مسکرائے۔
- ☆ پھر اچانک طبیعت زیادہ خراب ہونے لگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار بے ہوش ہونے لگے۔
- ☆ اس بے چینی کے وقت بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ تم لوگ نماز بھی نہ چھوڑنا اور قلموں سے نیک برتاؤ کرنا۔

[۱] ربیع الاول سن ۱۱ ہجری میں پیر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔<sup>(۱)</sup>

سبق: ۵۰ اشہدین مہینے میں دس دن پڑھائیں دقتہ معلوم / دقتہ معلوم درست

## اسلامی معلومات

[ ] اسلامی معلومات: دین اسلام کی باتوں کو "اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

### سبق: ۹

- |          |  |
|----------|--|
| ☆ سوال : | "أَبُو الْبَقَر" کس نبی کو کہا جاتا ہے؟                              |
| 📖 جواب : | حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو۔                                    |
| ☆ سوال : | حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم کو کتنے سال دعوت دی؟       |
| 📖 جواب : | سائے نو سو (۹۵۰) سال۔  |
| ☆ سوال : | اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عذاب آنے سے پہلے کیا |
|          | ہٹانے کا حکم دیا تھا؟  |
| 📖 جواب : | کشتی ہٹانے کا حکم دیا تھا۔   |
| ☆ سوال : | حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم پر کون سا عذاب آیا تھا؟         |
| 📖 جواب : | پانی کا عذاب۔  |
| ☆ سوال : | حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کس پہاڑ پر ٹھہری تھی؟          |
| 📖 جواب : | جودی پہاڑ پر۔  |
| ☆ سوال : | أَبُو الْأَكْبَبِ (انبیاء کے والد) کس نبی کو کہا جاتا ہے؟            |
| 📖 جواب : | حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو۔                                |



## اسلامی معلومات

- ☆ سوال : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کیا لقب ہے؟
- ﴿ا﴾ جواب : **خَلِيلُ اللَّهِ** (اللہ کا دوست)۔
- ☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا۔
- ﴿ا﴾ جواب : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پرورش کہاں ہوئی؟
- ﴿ا﴾ جواب : فرعون کے محل میں۔
- ☆ سوال : فرعون کون تھا؟
- ﴿ا﴾ جواب : مصر کا ایک ظالم بادشاہ تھا۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب کیا ہے؟
- ﴿ا﴾ جواب : **"كَانِيْمُ اللّٰہ"** (اللہ تعالیٰ سے بات کرنے والا)
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو **"كَانِيْمُ اللّٰہ"** کیوں کہا جاتا ہے؟
- ﴿ا﴾ جواب : اس لیے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے بات کی۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس پہاڑ پر اللہ تعالیٰ سے بات کی؟
- ﴿ا﴾ جواب : **طُوْرِ سَيْنَا** پہاڑ پر۔
- ☆ سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجا؟
- ﴿ا﴾ جواب : بنی اسرائیل، فرعون اور اس کی قوم (**قَبِيْلَہ**) کی طرف۔

سبق: ① لوہے میں دس دن پڑھائیں **دعوتِ معلم / مصلح** و خطِ سرپرست

## سبق: ۱۰

- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو مشہور معجزے کیا ہیں؟
- ۱۔ جواب : عصا (لاٹھی) اور ید بیضاء (چمک دار ہاتھ)۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی کا کیا نام ہے؟
- ۱۔ جواب : حضرت ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : سمندر کے کنارے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس سے ملاقات کی؟
- ۱۔ جواب : حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس کے بیٹے تھے؟
- ۱۔ جواب : حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے تھے۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کل کتنے بھائی تھے؟
- ۱۔ جواب : گیارہ بھائی تھے۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گئے بھائی کا کیا نام تھا؟
- ۱۔ جواب : یٰحییٰٰ مبین تھا۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں کیا دیکھا؟
- ۱۔ جواب : چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو دیکھا کہ وہ سب ان کو سجدہ کر رہے ہیں۔

- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس ملک کے حاکم تھے؟  
 [ ] جواب : ملک مصر کے حاکم تھے۔
- ☆ سوال : اللہ تعالیٰ کے حکم سے کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا؟  
 [ ] جواب : حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں۔
- ☆ سوال : حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے کون تھے؟  
 [ ] جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : بیت المقدس کس نے تعمیر کیا؟  
 [ ] جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نگرانی میں جنات نے تعمیر کیا۔
- ☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جن کی جنات اور ہواؤں پر بھی حکومت تھی؟  
 [ ] جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جنہوں نے دودھ پینے کے زمانے میں بات کی؟  
 [ ] جواب : حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سب سے مشہور معجزہ کیا ہے؟  
 [ ] جواب : اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرنا۔

سبق: ۵۰ دس مہینے میں دس دن پڑھائیں دقتہ معلم / مقررہ دقتہ سرپرست

## اخلاق و آداب

۱۔ ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے بچنا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انہیں کہتے ہیں۔

۲۔ اسلام نے ہمیں رہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

## سبق: ۱ دعا کے آداب

۱۔ لباس، کھانے اور پینے میں حرام سے بچیں، دعا کی قبولیت کے لیے سے بچنا ضروری ہے۔<sup>(۱)</sup>

۲۔ اچھی طرح وضو کریں۔

۳۔ دو رکعت نماز پڑھ کر دعا مانگیں۔<sup>(۲)</sup>

۴۔ قہر کی طرف منہ کریں۔<sup>(۳)</sup>

۵۔ دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔<sup>(۴)</sup>

۶۔ عاجزانہ انداز میں محتاج بن کر دعا مانگیں۔<sup>(۵)</sup>

دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔

سب حاجتیں اور ضرورتیں اللہ تعالیٰ ہی سے مانگیں۔<sup>(۸)</sup>



دعا کے وقت دل میں قبولیت کا یقین بھی ہونا چاہیے اور دلوں کو حاضر کر کے پورے شوق سے

دعا مانگیں کیوں کہ اس کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔<sup>(۹)</sup>

دعا کے آخر میں آمین کہیں۔<sup>(۱۰)</sup>

دعا کے بعد دونوں ہاتھ چہرے پر پھیریں۔<sup>(۱۱)</sup>

## ۲: مدرسہ کے آداب

مدرسے میں داخل ہوتے ہوئے سب کو سلام کریں۔

درس گاہ میں، نہر کر کے آئیں۔

احترام کریں، ان سے محبت کریں اور ان کی عزت کریں۔

جب استاذ صاحب سبق پڑھا رہے ہوں تو خوب دھیان سے سنیں۔

☆ خوب محنت سے دل لگا کر سبق پڑھیں اور اسے اچھی طرح یاد کریں۔

☆ روزانہ کا سبق روزانہ یاد کریں۔

☆ اپنے ساتھیوں کا خیال رکھیں اور انھیں تنگ نہ کریں۔

☆ ایک دوسرے کی چٹخ خوری نہ کریں۔

☆ بات بات پر آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔

☆ اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ مدرسے کے دیگر عملے کی بھی عزت کریں۔





- ☆ اپنی درس گاہ اور مدرسے کی 'کاخیاں رکھیں، اسے گنہگار نہ کریں۔
- ☆ درس گاہ میں کھینے، کودنے اور کھانے پینے سے بچیں۔
- ☆ مقررہ وقت سے پہلے مدرسے پہنچیں، تاخیر ہرگز نہ کریں۔
- ☆ چھٹی بالکل نہ کریں، بیماری یا مجبوری کی صورت میں دے کر چھٹی منظور کرائیں۔
- ☆ اللہ نہ کرے غیر حاضری ہو جائے تو اس دن کا سبق بعد میں اساتذہ یا ساتھیوں سے ضرور پڑھیں۔

### باب: ۳ گھر کے آداب

گھر کا دروازہ کھٹکھٹا کر گھر میں اس طرح داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہو جائے۔

- ☆ پہلے سیدھا پاؤں گھر میں داخل کریں۔<sup>(۱)</sup>
- ☆ گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔<sup>(۲)</sup>
- ☆ گھر والوں کو سلام کریں۔<sup>(۳)</sup>
- ☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور گھر سے نکلنے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔
- ☆ والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں ان کا کریں اور ان کا کہنا مانیں۔
- ☆ بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، آپس میں نہ کریں۔
- ☆ پڑوسیوں کا خیال رکھیں، انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔
- ☆ گھر کے کاموں میں حصہ لیں، گھر کی کاخیاں رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔

سبق: ۱۰ دوسرے مہینے میں دل دن پڑھائیں دیکھو معلم مسئلہ دیکھو سرپرست

☆ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔

۱۰۱ گھر والوں کو بتا کر، پوچھ کر رسم کر کے باہر جائیں۔<sup>(۵)</sup>

۱۰۲ پہلے ٹاپاؤں گھر سے باہر رکھیں۔

۱۰۳ گھر سے نکلنے کی دعا پڑھ کر نکلیں۔<sup>(۶)</sup>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے ہیں اور جوئی کو پسند نہیں کرتے کیوں کہ جنائی شیطان کی طرف سے ہے۔“<sup>(۱)</sup>

۱۰۵ چھینک آنے پر ہاتھ یا کپڑے سے چہرے کو ڈھانکیں۔<sup>(۲)</sup>

۱۰۶ چھینک کی آواز دہالیں۔<sup>(۳)</sup>

۱۰۷ چھینک آنے پر ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہیں۔<sup>(۴)</sup>

۱۰۸ سننے والے ”یٰز حَنَّانُ اللّٰہ“ کہہ کر چھینکنے والے کو دعا دیں۔<sup>(۵)</sup>

۱۰۹ چھینکنے والا جواب میں یہ دعا دے

☆ اگر کسی کو زکام کی وجہ سے بار بار چھینک آئے تو ہر مرتبہ کہن ضروری نہیں۔<sup>(۱)</sup>

سبق ۱۰ تیسرے مہینے میں اس دن پڑھا میں (معلم معلّم) دستخط مرپرست

- ﴿۱﴾ جہاں تک ہو سکے جمائی روکنے کی کوشش کریں۔<sup>(۸)</sup>  
 ﴿۲﴾ جب جمائی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھیں۔<sup>(۹)</sup>  
 جمائی لیتے وقت آواز نہ نکالیں کیوں کہ شیطان اس سے ہنستا ہے۔

## سبق: ۵ بیت الخلا کے آداب

- ☆ ہر وہ چیز جس پر اللہ تعالیٰ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا کوئی آیت لکھی ہو بیت الخلا میں نہ لے جائیں۔<sup>(۱)</sup>  
 ☆ جوتا چل وغیرہ ہاتھ نہ لگائیں۔<sup>(۲)</sup>  
 ☆ سر ڈھانک کر جائیں۔<sup>(۳)</sup>  
 ﴿۱﴾ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھیں۔<sup>(۴)</sup>  
 ﴿۲﴾ بیت الخلا جاتے وقت پہلے شپاؤں اور رانگھیں۔<sup>(۵)</sup>  
 ﴿۳﴾ بیت الخلا سے نکلتے وقت پہلے سیدھا پاؤں باہر نکالیں۔<sup>(۶)</sup>  
 ﴿۴﴾ پیشاب پانے کے لیے زمین کے قریب ہو کر کپڑا بدن سے ہٹائیں۔  
 ﴿۵﴾ منہ یا پیچھے قبلے کی طرف نہ کریں۔<sup>(۷)</sup>  
 ﴿۶﴾ بیت الخلا میں خاموش رہیں، ہانکل بات نہ کریں۔<sup>(۸)</sup>  
 ﴿۷﴾ پیشاب کی پیمینوں سے کپڑے اور بدن کو بچائیں۔<sup>(۹)</sup>

- ☆ اللہ کھڑے ہو کر پیشاب نہ کریں۔<sup>(۱۰)</sup>
- ☆ اللہ غسل خانے میں پیشاب نہ کریں۔<sup>(۱۲)</sup>
- ☆ اللہ راستے، سائے اور ایسی جگہ جہاں لوگ بیٹھتے ہوں وہاں پیشاب نہ کریں۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے لیے تین ڈھیلوں کا حکم دیا ہے (جہاں ڈھیلوں کا استعمال نہیں کیا جاسکتا وہاں نشوونما کا استعمال کریں)۔<sup>(۱۳)</sup>
- ☆ اللہ استنجا لئے ہاتھ سے کریں۔<sup>(۱۵)</sup>
- ☆ اللہ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد رو پڑھیں۔<sup>(۱۶)</sup>
- ☆ استنجا کے بعد منی یا صابن وغیرہ سے، اچھی طرح صاف کر کے دھوئیں۔

## سبق: ۶: لباس کے آداب

- ☆ لباس اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس سے صرف انسان کو نوازا گیا ہے، لہذا کے مطابق صاف سترا لباس پہننا چاہیے۔
- ☆ سفید رنگ کا لباس پہننا چاہیے، یہ بہترین لباس ہے۔<sup>(۱)</sup>
- ☆ سادہ اور ہادقار لباس پہننا چاہیے۔
- ☆ غیر مسلموں کی مشابہت و امال لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔<sup>(۲)</sup>
- ☆ مردوں کو عورتوں جیسا اور عورتوں کو مردوں جیسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔
- ☆ مردوں کو سرخ یا شوخ رنگ کا لباس نہیں پہننا چاہیے۔<sup>(۳)</sup>

سبق: ۵: پنجہ میں اس دن پڑھائیں اللہ معلم مطہر دستہ سرپرست

- ☆ ایسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے جس میں کسی جان دار کی تصویر ہو۔<sup>(۵)</sup>
- ☆ نمائشی و لیشنی لباس نہیں پہننا چاہیے۔
- ☆ اور ۔۔۔ لباس نہیں پہننا چاہیے جس سے جسم کے اعضا ظاہر ہوں۔
- ☆ لڑکے شلوار، ریشموں سے ۔۔۔ رکھیں جب کہ لڑکیاں شلوار، ریشموں سے نیچے رکھیں۔
- ☆ قمیص اور کرتہ پہنتے وقت پہلے سیدھا چھ آستین میں ڈالیں پھر الٹا ہاتھ، اسی طرح شلوار وغیرہ پہنتے وقت پہلے سیدھا پاؤں ڈالیں پھر الٹا پاؤں۔<sup>(۸)</sup>
- ☆ کپڑے اتارنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰہِ“ پڑھیں۔<sup>(۹)</sup>
- ☆ کپڑا پہننے کے بعد کپڑا پہننے کی دعا پڑھیں۔
- ☆ قمیص، اور کرتہ وغیرہ اتارتے وقت پہلے نکالیں پھر سیدھا ہاتھ، اسی طرح شلوار وغیرہ اتارتے وقت پہلے نکالیں پھر سیدھا پاؤں۔
- ☆ نہیں رہنا چاہیے۔ ٹوپی یا عمامہ پہننا چاہیے اور عمامہ ٹوپی کے اوپر باندھیں۔
- ☆ عمامے کا شمدہ (نیچے لٹکا ہوا حصہ) آدھی کمر تک رکھیں، اس سے نیچے نہ لٹکائیں۔
- ☆ جوتا، چپل پہنے ۔۔۔ میں مہینیں پھر لٹے پاؤں میں اور اتارتے وقت پہلے سے اتاریں پھر سیدھے پاؤں سے۔<sup>(۱۲)</sup>
- ☆ صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر نہیں چلنا چاہیے۔<sup>(۱۳)</sup>

## سبق: ۷ سلام کے آداب

- ۱۔ سلام میں پہل کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔<sup>(۱)</sup>
- ۲۔ ہر مسلمان کو سلام کریں، چاہے اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔
- ۳۔ کہہ کر پورا سلام کریں۔
- ۴۔ سلام کے جواب میں " " کہیں۔
- ۵۔ کوئی دوسرے کا سلام پہنچائے تو جواب میں " " کہیں۔
- ۶۔ میں داخل ہوتے وقت سلام کریں، اس سے گھر میں برکت ہوگی۔
- ☆ بچوں کو سلام کریں۔<sup>(۲)</sup>
- ☆ چھوٹے بڑوں کو سلام کریں، جو شخص سواری پر ہو وہ پیدل چنے والے کو سلام کرے، چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو سلام کرے۔<sup>(۳)</sup>
- ☆ اگر کئی آدمیوں میں سے ایک نے سلام کر لیا تو سب کی طرف سے ہو گیا، اسی طرح پوری مجلس میں سے کسی ایک نے جواب دے دیا تو وہ بھی سب کی طرف سے ہو گیا۔
- ☆ اگر کسی کو دور سے سلام کریں یا سلام کا جواب دیں تو ہاتھ سے اشارہ کرنا جائز ہے، البتہ زبان سے بھی سلام کے الفاظ کہیں۔<sup>(۴)</sup>

☆ اگر کوئی قرآن کریم کی تلاوت اور ذکر میں مشغول ہو تو اسے سلام نہ کریں۔

☆ اگر کچھ لوگ سو رہے ہوں تو آہستہ آواز میں سلام کریں۔<sup>(۱۰)</sup>

غیر مسموم کو سلام کرنا جائز نہیں، بوقت ضرورت ان کو سلام کرتے وقت  
**مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى** کہیں۔<sup>(۱۱)</sup>

غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں صرف **وَعَلَيْكُمْ** کہیں۔<sup>(۱۲)</sup>

## مصافحہ کے آداب

☆ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام اور مصافحہ کرنا چاہیے۔

مصافحہ دونوں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔<sup>(۱)</sup>

مصافحہ کرتے وقت پورا ہاتھ ملا نا چاہیے، صرف انگلیاں ملانا درست نہیں۔

☆ مصافحہ خالی ہاتھ کے ساتھ کرنا سنت ہے یعنی مصافحہ کرتے وقت ہاتھ میں کوئی چیز کپڑا وغیرہ درمیان میں نہ ہو۔

☆ ہاتھ چھوڑنے میں خود پہل نہ کریں۔

جب کسی کے ہاتھ میں کوئی چیز ہو جس کے خالی کرنے میں اسے تکلیف ہو یا وہ جلدی میں ہو تو صرف سلام کریں، مصافحہ نہ کریں۔

☆ مصافحہ کے بعد ہاتھوں کو سینے پر پھیرنا سنت کے خلاف ہے۔

## سبق: ۸ مجلس کے آداب

☆ ۱۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے اور بات چیت کرنے کو کہتے ہیں۔

☆ ۲۔ مجلس کے چند آداب یہ ہیں:

☆ ۳۔ جب مجلس میں جائیں تو پہلے کریں پھر بات چیت شروع کریں۔

☆ ۴۔ کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھیں۔<sup>(۲)</sup>

☆ ۵۔ کوئی شخص مجلس سے اٹھ کر چل جائے اور اندازے سے یہ معلوم ہو کہ وہ واپس آئے گا تو اس

کی جگہ نہ بیٹھیں۔<sup>(۳)</sup>

☆ ۶۔ اگر مجلس میں اکٹھے بیٹھے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے درمیان نہ بیٹھیں، البتہ

اگر وہ اجازت دے دیں تو بیٹھ سکتے ہیں۔<sup>(۴)</sup>

☆ ۷۔ مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔<sup>(۵)</sup>

☆ ۸۔ لوگوں کو ہانسنے کے لیے تھوٹ نہ بولیں۔<sup>(۶)</sup>

☆ ۹۔ تکبر کے ساتھ نہ بیٹھیں۔

☆ ۱۰۔ مجلس میں ضرورت کے بغیر پاؤں نہ پھیلائیں۔<sup>(۷)</sup>

☆ ۱۱۔ کوئی معزز شخص مثلاً: والدہ صاحبہ، استاذہ صاحبہ، والدہ صاحبہ کے کوئی دوست وغیرہ مجلس

میں تشریف لائیں تو ان کے احترام میں کھڑے ہو کر ان سے ملیں۔



☆ مجلس میں بات کرنے سے پہلے اجازت لے لینی چاہیے۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اگر کوئی پہلے سے بات کر رہا ہو تو درمیان میں بات نہ کی جائے۔

☆ مجلس میں کسی کے اے میں بات نہ کریں، ورنہ ہی ایسی زبان میں بات کریں جو دوسروں کو سمجھ میں نہ آئے۔

☆ مجلس میں اگر کسی کی کوئی بات پسند نہ آئے تو اس شخص سے ہد اخلاقی سے پیش نہ آئیں۔

☆ مجلس میں ہونے والی بات چیت اگر راز کی ہو تو دوسروں کے سامنے اس کو ظہر نہ کیا جائے، البتہ اگر کسی کو نقصان پہنچانے کی بات ہو رہی ہو تو نقصان سے بچانے کے لیے اسے بتا دینا چاہیے۔

چھوٹوں کو بڑوں کی مجلس میں ہانکل بیٹھنا چاہیے، جب تک کہ کوئی بڑا خود ان سے بات کرنے کے لیے نہ کہے۔

اگر مجلس میں باتوں باتوں میں کسی کی برائی یا شروع ہو جائے تو کوشش کر کے کسی طرح سے ان باتوں کا رخ اچھی باتوں کی طرف پھیر دیں یعنی گفتگو کا موضوع بدل دیں۔ اگر ایسا نہ کر سکیں تو اس مجلس میں نہ ٹھہریں بلکہ فوراً اٹھ جائیں۔

☆ ہر مجلس میں اللہ تعالیٰ کا کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجیں تاکہ یہ مجلس قیامت کے دن المسوس کا سبب نہ بنے۔<sup>(۱۱)</sup>

☆ مجلس کے ختم پر مجلس سے اٹھنے کی وجہ ضرور پڑھیں۔<sup>(۱۲)</sup>

## سبق: ۹ زبان کی حفاظت

☆ زبان اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس لیے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ زبان کا شکریہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق استعمل کیا جائے۔ اس لیے زبان سے صرف وہ بات کریں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو اور ایسی بات نہ کریں جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہندہ کبھی کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلہ سے بھی زیادہ دور و درخ میں جا گرتا ہے۔“<sup>(۱)</sup>

☆ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنی کریں اور خوب سوچ سمجھ کر بات کریں۔

بیتِ نبویؐ

۱۔ بولیں۔ سچ بولنے میں کبھی نہ گھبرائیں، چاہے کتنا ہی بڑا نقصان نظر آئے۔

۲۔ جھوٹ ہرگز نہ بولیں اور نہ ہی جھوٹا وعدہ کریں۔<sup>(۲)</sup>

۳۔ کے وقت بات کریں، بے کار بات ہرگز نہ کریں جس سے نہ دین کا فائدہ ہو نہ دنیا کا۔

۴۔ سنی سنائی باتیں نہ کریں کیوں کہ اکثر ایسی باتیں جھوٹی ہوتی ہیں۔<sup>(۳)</sup>

- ☆ کے ساتھ بات کریں۔ ہمیشہ درمیانی آواز میں بولیں، نہ اتنا آہستہ بولیں کہ سننے والا سن ہی نہ سکے نہ اتنی بلند آواز سے بولیں کہ سننے والا بوجھ محسوس کرے۔
- ☆ بات صاف اور بھہر بھہر کر کریں۔<sup>(۵)</sup>
- ☆ اگر کوئی آپ سے نامناسب بات کہہ دے تو ۔ کر دیں اور جواب میں کچھ نہ کہیں۔
- ☆ یعنی ایک کے سامنے اُس کے مطلب کی اور دوسرے کے سامنے اُس کے مطلب کی بات نہ کریں۔<sup>(۶)</sup>
- ☆ چغل خوری ہرگز نہ کریں اور نہ ہی کسی کی چغلی سٹیں۔<sup>(۷)</sup>
- ☆ ایسا ق نہ کریں جس سے کسی کا دل دکھے۔<sup>(۸)</sup>
- ☆ کبھی کسی بری بات سے اپنی زبان گندی نہ کریں۔<sup>(۹)</sup>
- ☆ کہنے کے دوران یا مجمع میں ایسی بات نہ کریں جسے لوگ برا محسوس کرتے ہوں، مثلاً: پیشاب، پخالے کی ہاتھیں کرنا۔
- ☆ مرد نامحرم عورتوں سے اور عورتیں نامحرم مردوں سے ہرگز نہ کریں، البتہ بہت ہی مجبوری ہو تو پردے میں صرف ضرورت کی بات کر سکتے ہیں۔<sup>(۱۰)</sup>

## سچ

## سبق: ۱۰

جو زبان سے بولیں وہ اسی دل میں ہوا اور حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوا اس کو کہتے ہیں۔

☆ خوبیوں میں سے ایک خوبی کی بات یہ ہے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔ اس لیے ہر حال میں سچ بولنے کی پکی عادت بنالیں۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سچ بات کہو، اس لیے کہ سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت میں پہنچا دیتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولنے کی وجہ سے جبرئیلین (پہنچوں) میں لکھ دیا جاتا ہے۔“ (۱)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت منے سے پہلے صادق (سچے) اور امین (امانت دار) کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔

## سچ کے فائدے:

۱۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب بننے کے لیے سچ بولنا

ضروری ہے۔

(۴) سچ ایمان کی نشانی ہے۔ (۵) سچ میں برکت ہے۔

(۶) سچ میں اطمینان ہے۔ (۷) سچ میں نبوت ہے۔

(۸) سچ بولنے والے پر لوگ اعتماد اور بھروسہ کرتے ہیں۔

## جھوٹ

زبان سے ایسی بات کہنا جو حقیقت میں نہ ہو سے کہتے ہیں۔

☆ جھوٹ بولنا، بری عادت ہے، جھوٹ بولنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔

﴿قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”اور جھوٹی بات سے بچ کر رہو۔“﴾<sup>(۱)</sup>

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذاق میں بھی بولنے سے منع فرمایا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## جھوٹ کے نقصانات:

۱ ﴿جھوٹ بولنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔

۲ ﴿جھوٹ بولنے سے منہ بد بو دار ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بندہ جب جھوٹ بولتا ہے تو اس کے منہ سے ایسی بد بو نکلتی ہے جس کی وجہ سے رحمت کے

فرشتے اس سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں۔“﴾<sup>(۳)</sup>

۳ ﴿جھوٹ میں ہلاکت ہے۔

جھوٹ بولنے سے اطمینان ختم ہو جاتا ہے اور جھوٹ بولنے والا اس خوف میں مبتلا ہو

جاتا ہے کہ کہیں میرا جھوٹ کسی کو معلوم نہ ہو جائے۔

جھوٹ بولنے والے سے لوگوں کا اعتماد اٹھ جاتا ہے، اگر وہ سچ بھی بولتا ہے تب بھی

لوگ اس کی بات پر اعتبار نہیں کرتے۔

## بیان

بیان: دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو "بیان" کہتے ہیں۔

## نماز

سُخِّرْهُ وَخَصِّصْهُ عَلَى سُنَّةِ الْأَنْبِيَاءِ أَمَّا بَعْدُ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ تمام عبادتوں میں سب

سے بڑا اور چہ نماز کا ہے۔ نماز میں انسان اللہ تعالیٰ سے بات کرتا ہے۔

جب نمازی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔

نماز اتنی اہم عبادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلا کر نماز کا

حکم دیا۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وقت میں بھی نماز پڑھنے کا حکم دیتے رہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔“<sup>(۱)</sup>



۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں:

• فجر • ظہر • عصر • مغرب • عشا

لہذا ہمیں چاہیے کہ ان کا خوب اہتمام کریں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وَاجْعِدْ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

## علم

۱۔ نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ عَلٰی سُبُوْلِكَ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ

۲۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگیں:

۳۔ ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“ (۴)

۴۔ علم بندے کو اللہ تعالیٰ کی پہچان کراتا ہے۔

۵۔ علم ایک روشنی ہے جس سے جہالت کے اندھیرے ختم ہو جاتے ہیں۔

۶۔ علم سے انسان کے اعمال صحیح، در اللہ تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوتے ہیں۔

۷۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو

علم رکھنے والے ہیں۔“ (۵)



قرآن کریم بھی یہ اعلان کرتا ہے:

”کیا وہ جو جانتے ہیں، اور جو نہیں جانتے، سب برابر ہیں؟“ (۴)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”یقیناً عالم کی فضیلت عہدت کرنے والے پر ایسی ہے جیسے چودہویں رات کے چاند کو سارے ستاروں پر فضیلت ہے۔“ (۵)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس کو اس حالت میں موت آئے کہ وہ اسلام کو زندہ کرنے کی نیت سے صم حاصل کر رہا ہو تو اس کے اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔“ (۶)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کا علم سیکھنے اور سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین



## دُعا

دُعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو ”دُعا“ کہتے ہیں۔

رَبِّ خَلْعَنِي مَقْبِلَةَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ

☆ ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے بھی نماز قائم کرنے وال بنا دیجیے، اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ پیدا فرمائیے جو نماز قائم کریں) اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرما لیجیے۔“

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلنَّاسِ مَنِ يَوْمَ يَقُولُ الْحَسَابُ

☆ ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب قائم ہوگا، اس دن میری بھی مغفرت فرمائیے، میرے والدین کی بھی، اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں۔“

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۚ وَسَهِّلْ لِي فَرْجِي ۚ وَاعْتَصِمْ عَقْدَهُ مَنْ لَّدُنِّي ۚ  
يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ (۳)

☆ ترجمہ: ”اے میرے پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے، اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے، اور میری زبان میں جو گڑھ ہے، اسے دور کر دیجیے، تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔“

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَاجْعَلْنِي مِنَ الصَّابِرِينَ

☆ ترجمہ: ”میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما لے۔“

بیان دودھ • مہینے میں • پڑھائیں •



## پہلے مہینے کے سوالات

قرآن کریم کے ایک حرف کی حلاوت پر کتنا ثواب ہے؟	تجوید
● کلمہ توحید سنا میں۔	امارت
① ایمان مخلص سنا میں۔	مہارت
دروود کے بعد کی دعا سنا میں۔	احادیث
● ”مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا“ سے متعلق حدیث سنا میں۔	—
② چٹل خوری سے متعلق حدیث سنا میں۔	—
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے کون سے غار میں مہارت کیا کرتے تھے؟	—
دعا کے کوئی پانچ آداب سنا میں۔	آداب

## دوسرے مہینے کے سوالات

لفظ آئینہ اور آئینۃ کے لام کے علاوہ نام ہر ایک پڑھا جائے گا پانچ؟	تجوید
● کلمہ استغفار سنا میں۔	امارت
① کلمہ رکعت سنا میں۔	مہارت
دوسری کتنی سنتیں ہیں؟ کوئی چھ سنتیں سنا میں۔	احادیث
● ”نیت کی درنگل“ سے متعلق حدیث سنا میں۔	—
① ”دعا کی فضیلت“ سے متعلق حدیث سنا میں۔	—
مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟	میرت
دوسرے کے کوئی پانچ آداب سنا میں۔	اخلاق و آداب



### تیسرے مہینے کے سوالات

● راساکن سے پہلے زیر ہو تو "را" پر ہوگی یا ہار یک؟	تجوید
① فَطَرَ صَادَ وَ قَدْ سَاءَ صَادَ میں "را" پر کیوں پڑھی جاتی ہے؟	
● النَّصُورُ اور الْفَقَارُ کا معنی بتائیں۔	ایمانیات
① اسمائے حسنیٰ الْغَبِیْرُ سے الْمُنْجِبُ تک بتائیں۔	
الان کے جواب کا طریقہ بتائیں۔	مہادات
● "قرآن کریم کی فضیلت" سے متعلق حدیث بتائیں۔	احادیث
① "نہر کی لہار سے متعلق" حدیث بتائیں۔	
ہجرت کسے کہتے ہیں؟	سیرت
گھر کے کوئی پانچ آداب بتائیں۔	اخلاق و آداب

### چوتھے مہینے کے سوالات

● راساکن سے پہلے ساکن حرف "ی" ہو تو "را" پر ہوگی یا ہار یک؟	تجوید
● الْمُنْجِبُ یٰ اور الْمُنْجِبُ کے معنی بتائیں۔	ایمانیات
نہر میں کتنے درجہات ہیں کوئی چھ بتائیں۔	مہادات
● "رحم کرنا" سے متعلق حدیث بتائیں۔	احادیث
① "ایکھے اخلاق کی فضیلت" سے متعلق حدیث بتائیں۔	
درید منورہ کے نام بتائیں۔	سیرت
● جب چھینک آئے تو کیا کہیں؟	اخلاق و آداب
① جب ہنسی آئے تو کیا کرنا چاہیے؟	



## پانچویں مہینے کے سوالات

● غنکب ہوگا؟	تجوید
① حروف حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟	
● اسلام میں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟	ایمانیات
● نماز کی سنتوں سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ سنتیں بتائیں۔	عبادات
● ”مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت“ سے متعلق حدیث بتائیں۔	احادیث
① ”گمانے کا نقصان“ سے متعلق حدیث بتائیں۔	
● مہاجرین کون کہلاتے ہیں؟	سیرت
① نصد رکون کہلاتے ہیں؟	
① بیت الخلاء کے کوئی پانچ آداب بتائیں۔	سیرت

## چھٹے مہینے کے سوالات

● انقلاب کسے کہتے ہیں؟	تجوید
● مسام کی بنیاد کتنے ستونوں پر قائم کی گئی ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟	ایمانیات
● نماز کے مستحبات سے کیا مراد ہے؟	عبادات
● وضو کے بعد کی دعا بتائیں۔	سنتوں دعا
● غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ اور مکہ کے مشرکین کتنے تھے؟	سیرت
● لباس کے کوئی پانچ آداب بتائیں۔	اخلاق و آداب



## ساتویں مہینے کے سوالات

۱ ارفام کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور کون کون سی ہیں؟	تجویز
۲ ارفام منع الخمر کب ہوگا؟	
۱ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعداد کتنی ہیں؟	بیانات
۲ چند مشہور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام بتائیں؟	
۱ نماز کے مفصلات سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ مفصلات بتائیں۔	مہارت
۲ مسجد میں داخل ہونے کی دعا بتائیں۔	مسنون دعائیں
۲ گھر میں داخل ہونے کی دعا بتائیں۔	
۱ حج مکہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟	میراث
۲ غیر مسلم بوقت ضرورت سلام کریں تو کیا کہیں؟	اخلاق و آداب
۲ معاملہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	

## آٹھویں مہینے کے سوالات

۱ ہم سکن کے بعد حرف "ب" آئے تو ہم ساکن کو کیسے پڑھیں گے؟	بیانات
۲ رسول کسے کہتے ہیں؟	
۲ نبی کسے کہتے ہیں؟	مہارت
۱ نماز کے مکروہات سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ مکروہات بتائیں۔	مسنون دعائیں
۲ گھر سے نکلنے کی دعا بتائیں۔	
۲ الزان کے بعد کی دعا بتائیں۔	میراث
۱ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال کب ہوا؟	اخلاق و آداب
۲ مجلس کے کوئی پانچ آداب بتائیں۔	



## نویں مہینے کے سوالات

تجوید	نون ظنی کے کتے ہیں؟
بیانیات	① ختم نبوت کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ ② قیامت تک کس نبی کی لدی ہوئی شریعت باقی رہے گی؟
سنن دعائیں	دو تین اوقات کون سے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے؟ ① کھڑا پہننے کی دعا سنائیں۔ ② نیا کھڑا پہننے کی دعا سنائیں۔
اسلامی معلومات	① اَبُو الْاَلْبِیَّانہ کس نبی کو کہا جاتا ہے؟ ② حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تَحْرِیْمُ اللہ کیوں کہا جاتا ہے؟ ہات کرنے کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

## دسویں مہینے کے سوالات

بیانیات	① ملازم کب ہوگا؟ ② مدرسہ کب ہوگا؟
سنن دعائیں	قیامت کی لٹائیوں میں سے کوئی پانچ بتائیں۔ سہ ماہی عبادت کی تعریف سنائیں؟ ① بِسْمِ اللہِ الْکَرِیْمِ ..... الخ مکمل دعا سنائیں۔ ② حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس کے بیٹے تھے؟ ③ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہوا تھا؟ سچ بولنے کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔



## حواله جات

### تجويز

- (١) جامع الزمرى، فضائل القرآن، قلوب ارباب القراء، ٢١٤٥
- (٢) ٢١٤٩
- (٣) جامع الزمرى، فضائل القرآن، باب ما جاء في من قرأ سورة البقرة ٢١٥
- (٤) سني ابي داود، الوتر، باب في ثواب قراءة القرآن، الرقم ١٣٥٢
- (٥) معارف الصديق، كتاب لا ذكرا والحمد لله ٩٤/٥١٥
- (٦) جنات القرآن، الجزء ١، ص ٢٤٠
- (٧) جنات القرآن، الجزء ١، ص ٢٨١
- (٨) ١٠
- (٩) جليل القرآن، فصل سور من معاني، ص ١١١

### ايم نيات

- (١) جامع بصير، ٢٨٨/١، الرقم ٢١٨٩
- (٢) جامع الزمرى، الطهارة، باب في ما يقرأ بعد الوضوء، الرقم ٥٥
- (٣) جامع بصير، ١٣٦٨/١، الرقم ٢٢٤١
- (٤) جامع الزمرى، الدعاء، باب ما يقرأ بعد ركعة من ركعة، الرقم ٢٢٤١
- (٥) ٢٢٤١
- (٦) جامع الزمرى، الإيمان، باب ما جاء في وصف جود
- (٧) الرقم ٢١٠
- (٨) جامع الزمرى، القدر، باب ما جاء في الإيمان، ٢١٠
- (٩) الرقم ٢١٢
- (١٠) جامع الزمرى، ٥١
- (١١) ٢١٢
- (١٢) ٢١٢
- (١٣) ٢١٢
- (١٤) ٢١٢
- (١٥) ٢١٢
- (١٦) ٢١٢
- (١٧) ٢١٢
- (١٨) ٢١٢
- (١٩) ٢١٢
- (٢٠) ٢١٢
- (٢١) ٢١٢
- (٢٢) ٢١٢
- (٢٣) ٢١٢
- (٢٤) ٢١٢
- (٢٥) ٢١٢
- (٢٦) ٢١٢
- (٢٧) ٢١٢
- (٢٨) ٢١٢
- (٢٩) ٢١٢
- (٣٠) ٢١٢
- (٣١) ٢١٢
- (٣٢) ٢١٢
- (٣٣) ٢١٢
- (٣٤) ٢١٢
- (٣٥) ٢١٢
- (٣٦) ٢١٢
- (٣٧) ٢١٢
- (٣٨) ٢١٢
- (٣٩) ٢١٢
- (٤٠) ٢١٢
- (٤١) ٢١٢
- (٤٢) ٢١٢
- (٤٣) ٢١٢
- (٤٤) ٢١٢
- (٤٥) ٢١٢
- (٤٦) ٢١٢
- (٤٧) ٢١٢
- (٤٨) ٢١٢
- (٤٩) ٢١٢
- (٥٠) ٢١٢
- (٥١) ٢١٢
- (٥٢) ٢١٢
- (٥٣) ٢١٢
- (٥٤) ٢١٢
- (٥٥) ٢١٢
- (٥٦) ٢١٢
- (٥٧) ٢١٢
- (٥٨) ٢١٢
- (٥٩) ٢١٢
- (٦٠) ٢١٢
- (٦١) ٢١٢
- (٦٢) ٢١٢
- (٦٣) ٢١٢
- (٦٤) ٢١٢
- (٦٥) ٢١٢
- (٦٦) ٢١٢
- (٦٧) ٢١٢
- (٦٨) ٢١٢
- (٦٩) ٢١٢
- (٧٠) ٢١٢
- (٧١) ٢١٢
- (٧٢) ٢١٢
- (٧٣) ٢١٢
- (٧٤) ٢١٢
- (٧٥) ٢١٢
- (٧٦) ٢١٢
- (٧٧) ٢١٢
- (٧٨) ٢١٢
- (٧٩) ٢١٢
- (٨٠) ٢١٢
- (٨١) ٢١٢
- (٨٢) ٢١٢
- (٨٣) ٢١٢
- (٨٤) ٢١٢
- (٨٥) ٢١٢
- (٨٦) ٢١٢
- (٨٧) ٢١٢
- (٨٨) ٢١٢
- (٨٩) ٢١٢
- (٩٠) ٢١٢
- (٩١) ٢١٢
- (٩٢) ٢١٢
- (٩٣) ٢١٢
- (٩٤) ٢١٢
- (٩٥) ٢١٢
- (٩٦) ٢١٢
- (٩٧) ٢١٢
- (٩٨) ٢١٢
- (٩٩) ٢١٢
- (١٠٠) ٢١٢

### احاديث

- (١) جامع الزمرى، صلاة الجمعة، باب حديث حذيفة، الرقم ٢٢٢١
- (٢) جامع الزمرى، فضائل القرآن، باب حديث من قرأ القرآن، الرقم ٢٢٢١
- (٣) ٢٢٢١
- (٤) ٢٢٢١
- (٥) ٢٢٢١
- (٦) ٢٢٢١
- (٧) ٢٢٢١
- (٨) ٢٢٢١
- (٩) ٢٢٢١
- (١٠) ٢٢٢١
- (١١) ٢٢٢١
- (١٢) ٢٢٢١
- (١٣) ٢٢٢١
- (١٤) ٢٢٢١
- (١٥) ٢٢٢١
- (١٦) ٢٢٢١
- (١٧) ٢٢٢١
- (١٨) ٢٢٢١
- (١٩) ٢٢٢١
- (٢٠) ٢٢٢١
- (٢١) ٢٢٢١
- (٢٢) ٢٢٢١
- (٢٣) ٢٢٢١
- (٢٤) ٢٢٢١
- (٢٥) ٢٢٢١
- (٢٦) ٢٢٢١
- (٢٧) ٢٢٢١
- (٢٨) ٢٢٢١
- (٢٩) ٢٢٢١
- (٣٠) ٢٢٢١
- (٣١) ٢٢٢١
- (٣٢) ٢٢٢١
- (٣٣) ٢٢٢١
- (٣٤) ٢٢٢١
- (٣٥) ٢٢٢١
- (٣٦) ٢٢٢١
- (٣٧) ٢٢٢١
- (٣٨) ٢٢٢١
- (٣٩) ٢٢٢١
- (٤٠) ٢٢٢١
- (٤١) ٢٢٢١
- (٤٢) ٢٢٢١
- (٤٣) ٢٢٢١
- (٤٤) ٢٢٢١
- (٤٥) ٢٢٢١
- (٤٦) ٢٢٢١
- (٤٧) ٢٢٢١
- (٤٨) ٢٢٢١
- (٤٩) ٢٢٢١
- (٥٠) ٢٢٢١
- (٥١) ٢٢٢١
- (٥٢) ٢٢٢١
- (٥٣) ٢٢٢١
- (٥٤) ٢٢٢١
- (٥٥) ٢٢٢١
- (٥٦) ٢٢٢١
- (٥٧) ٢٢٢١
- (٥٨) ٢٢٢١
- (٥٩) ٢٢٢١
- (٦٠) ٢٢٢١
- (٦١) ٢٢٢١
- (٦٢) ٢٢٢١
- (٦٣) ٢٢٢١
- (٦٤) ٢٢٢١
- (٦٥) ٢٢٢١
- (٦٦) ٢٢٢١
- (٦٧) ٢٢٢١
- (٦٨) ٢٢٢١
- (٦٩) ٢٢٢١
- (٧٠) ٢٢٢١
- (٧١) ٢٢٢١
- (٧٢) ٢٢٢١
- (٧٣) ٢٢٢١
- (٧٤) ٢٢٢١
- (٧٥) ٢٢٢١
- (٧٦) ٢٢٢١
- (٧٧) ٢٢٢١
- (٧٨) ٢٢٢١
- (٧٩) ٢٢٢١
- (٨٠) ٢٢٢١
- (٨١) ٢٢٢١
- (٨٢) ٢٢٢١
- (٨٣) ٢٢٢١
- (٨٤) ٢٢٢١
- (٨٥) ٢٢٢١
- (٨٦) ٢٢٢١
- (٨٧) ٢٢٢١
- (٨٨) ٢٢٢١
- (٨٩) ٢٢٢١
- (٩٠) ٢٢٢١
- (٩١) ٢٢٢١
- (٩٢) ٢٢٢١
- (٩٣) ٢٢٢١
- (٩٤) ٢٢٢١
- (٩٥) ٢٢٢١
- (٩٦) ٢٢٢١
- (٩٧) ٢٢٢١
- (٩٨) ٢٢٢١
- (٩٩) ٢٢٢١
- (١٠٠) ٢٢٢١



- (۸) سنن ابی داؤد، الاطعمہ، باب التسمیۃ علی النعمان، الرقم: ۳۵۶۵
- (۹) سنن ابی داؤد، الاطعمہ، باب ما یقولون اذا طعم، الرقم: ۳۵۶۰
- (۱۰) سنن ابی داؤد، الاطعمہ، باب الذین، الرقم: ۳۳۴۴
- (۱۱) صحیح البخاری، باب ما یقولون عند الشرب، الرقم: ۵۳۱۳
- (۱۲) صحیح البخاری، باب ما یقولون اذا اصاب، الرقم: ۵۳۴۶
- (۱۳) طہ: ۵۶
- (۱۴) صحیح البخاری، باب ما یقولون عند الشرب، الرقم: ۵۳۴۴
- (۱۵) ابن ماجہ، باب ما یقولون اذا خرج من الخلاء، الرقم: ۳۰۰۳۱
- (۱۶) ابن سنی، ما یقولون عند الشرب، الرقم: ۴۰
- (۱۷) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب ما یقولون عند الشرب، الرقم: ۵۵
- (۱۸) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب ما یقولون الرجاء عند دخول المسجد، الرقم: ۳۶۵
- (۱۹) سنن ابی داؤد، الادب، باب ما یقولون الرجاء اذا دخل بیتہ، الرقم: ۵۰۶۹
- (۲۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب ما یقولون الرجاء اذا خرج من بیتہ، الرقم: ۵۰۶۵
- (۲۱) صحیح البخاری، لا اذان، باب الدعاء عند الشرب، الرقم: ۵۳۰۲
- (۲۲) سنن الکبریٰ لابی یوسف، الصلاۃ، باب ما یقولون اذا، الرقم: ۴۱۰۶
- (۲۳) صحیح البخاری، الاستسقاء، باب ما یقولون اذا طعم، الرقم: ۵۳۴۴
- (۲۴) سنن ابی داؤد، النہاس، باب ما یقولون اذا لبس، الرقم: ۶۰۴۴
- (۲۵) جامع الترمذی، النہاس، باب ما یقولون اذا لبس ثوبا جدیداً، الرقم: ۵۰۶۵
- (۲۶) سنن ابی داؤد، النہاس، باب ما یقولون اذا لبس ثوبا جدیداً، الرقم: ۶۰۴۴
- (۲۷) جامع الترمذی، النہاس، باب ما یقولون اذا لبس ثوبا جدیداً، الرقم: ۶۰۴۴
- (۲۸) جامع الترمذی، النہاس، باب ما یقولون اذا لبس ثوبا جدیداً، الرقم: ۶۰۴۴
- (۲۹) جامع الترمذی، النہاس، باب ما یقولون اذا لبس ثوبا جدیداً، الرقم: ۶۰۴۴
- (۳۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب ما یقولون اذا لبس ثوبا جدیداً، الرقم: ۶۰۴۴

### مکتبہ

- (۱) مکتبہ اسلامیہ دارالافتاء، کراچی، رقم: ۵۵۶/۱

### کتاب کے آداب

- (۱) جامع الترمذی، تفسیر القرآن، الرقم: ۶۹۸۹
- (۲) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹
- (۳) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹
- (۴) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹
- (۵) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹
- (۶) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹
- (۷) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹
- (۸) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹
- (۹) جامع الترمذی، الرقم: ۶۹۸۹

- (۱) صحیح المسلم، باب تحریر ظہر المسلم، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب اذین المسلم، الرقم: ۵۱۲۳
- (۳) سنن ابی داؤد، الاطعمہ، باب فی الاکل، الرقم: ۳۵۶۵
- (۴) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب الثی من البول، الرقم: ۱۲۰
- (۵) صحیح البخاری، لا ینبغی، باب الثی من الطہر، الرقم: ۶۱۱۹
- (۶) صحیح المسلم، الرقم: ۶۵۶۹
- (۷) صحیح المسلم، الرقم: ۶۵۶۹
- (۸) صحیح البخاری، لا ینبغی، الرقم: ۶۰۵۹
- (۹) سنن ابی داؤد، الرقم: ۳۵۶/۵
- (۱۰) صحیح البخاری، الرقم: ۶۱۴۴۱
- (۱۱) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۲) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۳) سنن ابی داؤد، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۴) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۵) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۶) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۷) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۸) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۹) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۰) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۱) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۲) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۳) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۴) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۵) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۶) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۷) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۸) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۹) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۳۰) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱

### مستون اذکار و دعا کی

- (۱) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۳) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۴) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۵) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۶) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۷) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۸) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۹) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۰) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۱) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۲) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۳) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۴) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۵) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۶) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۷) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۸) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۱۹) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱
- (۲۰) جامع الترمذی، الرقم: ۶۵۶۱



- (۲۰) سنانی ای، داؤد، الطہارۃ، باب التامیض وراہ لا ملحد، الرقم: ۳۸۰  
(۲۱) سنانی ای، داؤد، الوتر، باب الجہاد، الرقم: ۱۳۶۳

### گھر کے آداب

- (۱) الجامع لاحکام القرآن، بشرطی، ۱۳۱/۶، المیز: ۲۶  
(۲) صحیح ابی حنبلہ، باب التمسک فی دخولہ بچہ، الرقم: ۲۴۶  
(۳) سنانی ای، داؤد، الآداب، باب ما یقول اذا دخل بچہ، الرقم: ۵۰۹۶  
(۴) ایضاً  
(۵) مصنف عبد الرزاق، ۳۸۶/۱۰، الرقم: ۱۶۵۰  
(۶) سنانی ای، داؤد، الآداب، باب ما یقول اذا خرج من بچہ، الرقم: ۵۰۹۵

### چینک اور جمائی کے آداب

- (۱) صحیح ابی حنبلہ، باب ما یستحب من العطاس وما یکرہ من التثاؤب، الرقم: ۶۴۳  
(۲) جامع الترمذی، الآداب، باب ما جاء فی عطس المبرک ویمسح بالوجه عند العطاس، الرقم: ۲۵۲۵  
(۳) ایضاً  
(۴) صحیح ابی حنبلہ، باب ما یستحب من العطاس وما یکرہ من التثاؤب، الرقم: ۶۴۳  
(۵) ایضاً  
(۶) ایضاً  
(۷) جامع الترمذی، الآداب، باب ما جاء فی کف الفم عند العطاس، الرقم: ۲۵۲۴  
(۸) صحیح ابی حنبلہ، الآداب، باب اذا تثنأب فطیغ یدہ علی فیه، الرقم: ۶۴۶  
(۹) جامع الترمذی، الآداب، باب ما جاء فی اللہ یحب العطاس ویکرہ التثاؤب، الرقم: ۲۵۲۶  
(۱۰) صحیح ابی حنبلہ، الآداب، باب ما یستحب من العطاس وما یکرہ من التثاؤب، الرقم: ۶۴۳

### میت، قفل کے آداب

- (۱) سنانی ای، داؤد، الطہارۃ، باب الخافہ یکرہ فیه ذکر اللہ، الرقم: ۱۹۱  
(۲) سنن الکبریٰ لمسلم، باب تطہیۃ الرأس عند دخول الخلاء، الرقم: ۹۶/۱  
(۳) سنن الکبریٰ لمسلم، الطہارۃ، باب تطہیۃ الرأس عند دخول الخلاء، الرقم: ۹۶/۱  
(۴) صحیح ابی حنبلہ، باب ما جاء فی الخلاء، الرقم: ۲۴۶۶  
(۵) قلعوی حدیث، الطہارۃ، باب السامع فی الخبیثۃ و حکمها، المصلح الثالث فی الاستنجاء، ۵۰/۱  
(۶) سنن البیہقی، الزیادۃ، باب التماس فی الخلاء، الرقم: ۵۰۹۳  
(۷) سنانی ای، داؤد، باب کف التکلیف عند الحاجة، الرقم: ۵۰  
(۸) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب فی الخلاء من استقبل القبلة، الرقم: ۸۰  
(۹) سنانی ای، داؤد، الطہارۃ، باب کراهیۃ الکلام عند الخلاء، الرقم: ۱۵  
(۱۰) صحیح المسلم، الطہارۃ، باب البیہقی فی نجاسة البوی،

الرقم: ۶۵۵

- (۱) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب ما جاء فی الخلاء من البوی، الرقم: ۲۴  
(۲) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب ما جاء فی کراهیۃ البوی فی المقتضی، الرقم: ۲۴  
(۳) صحیح مسلم، الطہارۃ، باب الخلاء من المقتضی فی انفراد والظلال، الرقم: ۶۱۸  
(۴) سنانی ای، داؤد، الطہارۃ، باب الاستنجاء بالاحجار، الرقم: ۳۰  
(۵) صحیح ابی حنبلہ، الوتر، باب الخلاء من الاستنجاء بالیسر، الرقم: ۵۵۲  
(۶) سنانی ای، داؤد، الطہارۃ، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، الرقم: ۳۰  
(۷) سنانی ای، داؤد، الطہارۃ، باب الرجل یزلی بچہ ہذا یرش الماء استنجی، الرقم: ۲۵

### لباس کے آداب

- (۱) ابن ماجہ، اللباس، باب اللباس من الغرب، الرقم: ۴۵۹۶  
(۲) صحیح المسلم، اللباس، باب الخلاء من لبس الرجل، الرقم: ۵۳۴  
(۳) سنانی ای، داؤد، اللباس، باب فی لبس النساء، الرقم: ۲۰۵۸  
(۴) صحیح الزیاتی، اللباس، باب ما جاء فی الصبیغ، الرقم: ۸۵۹۸  
(۵) ماخذ، صحیح المسلم، اللباس، باب لیس فی صبر جردہ البیوت، الرقم: ۵۵۲۸  
(۶) صحیح المسلم، الآداب، باب اللباس الکلی، الرقم: ۵۵۱۳  
(۷) جامع الترمذی، اللباس، باب ما جاء فی کراهیۃ جردہ، الرقم: ۵۳۰  
(۸) جامع الترمذی، اللباس، باب ما جاء فی جردہ، الرقم: ۵۳۰  
(۹) الحسن البصری، ص، ۲۳۸  
(۱۰) سنانی ای، داؤد، اللباس، باب فی اللباس، الرقم: ۲۰۵۸  
(۱۱) حاکم، المستدرک، باب ما جاء فی اللباس فی الخلاء، الرقم: ۳۴۰/۵  
(۱۲) ابن ماجہ، اللباس، باب لبس النساء ولبسهن، الرقم: ۳۲۱۶  
(۱۳) ابن ماجہ، اللباس، باب لبس النساء، الرقم: ۳۲۱۶

### سرم کے آداب

- (۱) سنانی ای، داؤد، الآداب، باب ما جاء فی الاستنجاء، الرقم: ۵۱۹۵  
(۲) سنانی ای، داؤد، الآداب، باب استنجاء المسلم، الرقم: ۵۱۹۵  
(۳) سنانی ای، داؤد، الآداب، باب کف التکلیف عند الحاجة، الرقم: ۵۰  
(۴) ماخذ، سنانی ای، داؤد، الآداب، باب فی الرجل یقول فلا فی، الرقم: ۵۲۳۱  
(۵) ماخذ، سنانی ای، داؤد، الآداب، باب الاستنجاء، الرقم: ۵۱۹۵  
(۶) جامع الترمذی، الاستنجاء، باب ما جاء فی الاستنجاء، الرقم: ۳۲۱۸  
(۷) جامع الترمذی، الاستنجاء، باب ما جاء فی الاستنجاء، الرقم: ۵۵۲



- مصرعے کے آداب

- مجلس کے آداب

- (٣) صحيح البخاري باب الأذان من مسجد، الجزء ٩٨٤  
(٤) صحيح ابن خزيمة، باب في الرجل يهتف، الجزء ٨٣٧  
(٥) صحيح ابن خزيمة، باب الجرح وسقط الحلق، الجزء ٩٠  
(٦) جامع الترمذي، الزهد، باب ما جاء في تكلم، الجزء ١٤١  
(٧) تفسير ابن كثير، سورة مائدة، باب ١٣  
(٨) معارج السالكين، الأدب، باب القناع ٢٨٢٩  
ب. فكري محمود، المحظور بالإعانة باب في السلام والمقام  
والمصاحفة ١٣٠/١٩

- ## زبان کی حفاظت

- بات کرنے کے آداب

- 3

- جیو

- میں نے

- 44

- |    |    |     |
|----|----|-----|
| ١٠ | ١٠ | (١) |
| ١١ | ١١ | ٢٢  |
| ١٢ | ١٢ | ٣٣  |
| ١٣ | ١٣ | ٤٤  |



## نماز کی ڈائری پڑ کرنے کا طریقہ

فجر - ف | ظہر - ظ | عصر - ع | مغرب - م | عشاء - ع

- ① طلبہ نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: **ف**
- ② اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ — نشان لگائیں۔ جیسے: **ظ**
- ③ طلبہ نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔
- ④ طلبہ و طالبات نے، اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: **ع**
- ⑤ اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: **م ع**

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلم / معلمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پڑ کروائیں اور معلم / معلمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترمیم دیں۔ درجہ نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرائیں۔ ہر مہینے کے ختم پر معلم / معلمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔



تاریخ						تاریخ						تاریخ					
ب	ا	ب	پ	ت	ج	ب	ا	ب	پ	ت	ج	ب	ا	ب	پ	ت	ج
1						1						1					
2						2						2					
3						3						3					
4						4						4					
5						5						5					
6						6						6					
7						7						7					
8						8						8					
9						9						9					
10						10						10					
11						11						11					
12						12						12					
13						13						13					
14						14						14					
15						15						15					
16						16						16					
17						17						17					
18						18						18					
19						19						19					
20						20						20					
21						21						21					
22						22						22					
23						23						23					
24						24						24					
25						25						25					
26						26						26					
27						27						27					
28						28						28					
29						29						29					
30						30						30					
31						31						31					



	د	ل	لا	ع	ز	حش
	دره	نهر	نگر	مصر	منسوب	مشاف
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

تاریخ	س	ن	ع	م	عش
	س	ن	ع	م	عش
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

تاریخ	د	ع	م	عش
فهر	نظم	مصر	مشرقی	مقار
1				
2				
3				
4				
5				
6				
7				
8				
9				
10				
11				
12				
13				
14				
15				
16				
17				
18				
19				
20				
21				
22				
23				
24				
25				
26				
27				
28				
29				
30				

تاریخ						تاریخ						تاریخ					
روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه
1						1						1					
2						2						2					
3						3						3					
4						4						4					
5						5						5					
6						6						6					
7						7						7					
8						8						8					
9						9						9					
10						10						10					
11						11						11					
12						12						12					
13						13						13					
14						14						14					
15						15						15					
16						16						16					
17						17						17					
18						18						18					
19						19						19					
20						20						20					
21						21						21					
22						22						22					
23						23						23					
24						24						24					
25						25						25					
26						26						26					
27						27						27					
28						28						28					
29						29						29					
30						30						30					
						31						31					

[illegible]



## رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
	دینی معلم/معلمہ	خلافت پرست	حاصل کردہ مجموعی نمبر			



## ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم / معتمد	دستخط سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار:

## مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! "مکتب تعلیم القرآن الکریم" ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا.....
- بچوں سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا.....
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔
- ① پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جذبہ جہد کر رہا ہے۔
- ② تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن وحدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دور درید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ ہر ماہر، معتمد اور مستند ہو۔
- ③ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نوراتی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
- ④ ادارہ تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

# مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

ترقی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



ترقی نصاب برائے اسکول



ترقی نصاب برائے مدارس حفظ



ترقی نصاب برائے بالغان معیاری مکتب کے راہ نما اصول ثوابی قلم بورڈ پرنٹنگ کا طریقہ



ترقی نصاب برائے مدارس حفظ قرآن کریم (حصہ دوم) قیمت = 95 روپے